دعائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 30/مئی 2014ء میں درج ذیل دعائیں کرنے تلقین فرمائی:

سورۃ الفاتحہ اور درود شریف

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ (تذکرہ صفحہ 25 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے، اور بہت عظمت والا ہے اے اللہ رحمتیں بھیج محمد ﷺ پر اور آپؐ کی آل پر۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ (سورۃ اٰل عمران:9)

اے ہمارے ربّ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہو۔ اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ (سورۃ البقرہ:251)

اے ہمارے ربّ! ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

اے اللہ ہم تجھے سپر بنا کر دشمن کے سینوں کے مقابل پر رکھتے ہیں اور ہم ان کے تمام شر اور مضر اثرات سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے جو میرا ربّ ہے ہر گناہ سے اور مَیں جھکتا ہوں اسی کی طرف۔

رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ (تذکرہ صفحہ 363 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

اے میرے ربّ ہر ایک چیز تیری خادم ہے۔ اے میرے ربّ پس مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد فرما اور مجھ پر رحم فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ (سورۃ اٰل عمران:148)

اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ بخش دے اور اپنے معاملہ میں ہماری زیادتی بھی۔ اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور ہمیں کافر قوم کے خلاف نصرت عطا کر۔

یَا رَبِّ فَاسْمَعْ دُعَآئِیْ وَمَزِّقْ اَعْدَآئَکَ وَ اَعْدَآئِیْ وَاَنْجِزْ وَعْدَکَ وَانْصُرْ عَبْدَکَ وَاَرِنَا اَیَّامَکَ وَشَھِّرْ لَنَا حُسَامَکَ وَلَا تَذَرْ مِنَ الْکَافِرِیْنَ شَرِیْرًا۔

کہ اے میرے رب! تو میری دعا سن اور اپنے دشمن اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور اپنا وعدہ پورا فرما اور اپنے بندے کی مدد فرما اور ہمیں اپنے دن دکھا اور ہمارے لئے اپنی تلوار سونت لے اور انکار کرنے والوں میں سے کسی شریر کو باقی نہ رکھ۔ (ماخوذ از تذکرہ صفحہ 426 ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

جلد نمبر 2　　اخاء 1402 ہش — اکتوبر 2023ء — ربیع الاوّل۔ ربیع الثانی 1445 ہجری　　شمارہ نمبر 10

اس شمارے میں

ادارتی بورڈ

لکھنے کا پتہ:
Al-Nur@ahmadiyya.us
Editor Al-Nur,
15000 Good Hope Road
Silver Spring, MD 20905

یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے

فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ لَهُمۡ ۚ وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ لَانۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ ۖ فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَشَاوِرۡهُمۡ فِى الۡاَمۡرِ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ۝

(سورۃ آل عمران:160)

اردو ترجمہ بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ:

پس اللہ کی خاص رحمت کی وجہ سے تُو ان کے لئے نرم ہو گیا۔ اور اگر تُو تند خو (اور) سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے گرد سے دُور بھاگ جاتے۔ پس ان سے دَرگزر کر اور ان کے لئے بخشش کی دعا کر اور (ہر) اہم معاملہ میں ان سے مشورہ کر۔ پس جب تُو (کوئی) فیصلہ کر لے تو پھر اللہ ہی پر توکل کر۔ یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

تفسیر بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ:

اللہ تعالیٰ نے یہاں شَاوِرۡ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا ہے ارشاد فرمایا ہے کہ ان سے مشورہ لیا کرو۔ مشورہ لینے کا حق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا ہے یا آپ کی نیابت میں آپ کے خلفاء کو۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے 1930ء کی شوریٰ میں یہ فرمایا تھا: "مشورہ لینے کا حق اسلام نے نبی کو اور اس کی نیابت میں خلیفہ کو دیا ہے مگر کوئی یہ ثابت نہیں کر سکتا کہ نبی یا خلیفہ کے سامنے تجاویز پیش کرنے کا حق دوسروں کے لیے رکھا گیا ہے۔"

اسی طرح آپ نے فرمایا "مجلس شوریٰ اپنی ذات میں کوئی حق نہیں رکھتی۔ وہ میرے بلانے پر آتی اور آکر مشورہ دیتی ہے اور ہمیشہ خلیفہ کے بلانے پر آئے گی، اسے مشورہ دے گی وہ اپنی ذات میں کوئی حق نہیں رکھتی کہ مشورہ دے۔"

تو شَاوِرۡ کے اوّل مخاطب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور آپ کی نیابت میں آپ کے خلفاء اس کے مخاطب ہیں تو مشورہ لینے کا حق نبی کو اور نیابت کے طور پر خلیفہ کو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ پچھلے سال غالباً مجلس شوریٰ میں مَیں نے ایک اور زاویہ نگاہ سے بھی اس پر روشنی ڈالی تھی اور وہ یہ کہ اگر سمجھا جائے کہ جماعت کا حق ہے خلیفۂ وقت کا حق نہیں تو جس کا حق ہے اس کا یہ بھی حق ہوتا ہے کہ وہ اپنا حق چھوڑ دے اگر کسی سے زید نے ایک سَو روپیہ لینا ہو تو اسے یہ حق خدا نے اور رسول نے بھی، اخلاق نے بھی، شریعت نے بھی اور ملک کے قانون نے بھی دیا ہے کہ وہ کہے کہ میں اپنا یہ سَو روپیہ وصول نہیں کرتا اگر جماعت کو یا اس کے بعض گروہوں کو یا افرادِ جماعت کو بحیثیت افراد کے یہ حق دیا جاتا اور یہ ان کا حق تسلیم کیا جائے تو کہہ سکتے ہیں وہ ہمارا حق ہے ہم اسے استعمال نہیں کرتے ہم خلیفۂ وقت کو کوئی مشورہ نہیں دیں گے لیکن اس کے برعکس اگر مشورہ لینے کا حق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی نیابت میں آپ کے خلفاء کا ہے تو پھر کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ جب مجھ سے مشورہ مانگا جائے مشورہ کے لیے مجھے بلایا جائے میری مرضی ہے جاؤں مشورہ دوں یا نہ دوں اس لیے کہ یہ حق خلیفۂ وقت کا ہے اور جماعت پر یہ حق ہے خلیفۂ وقت کا کہ جب جن لوگوں کو جن امور کے متعلق وہ مشورہ کے لیے بلائے وہ اس کے کہنے اور ہدایت کے مطابق اس کے سامنے اپنے مشورہ کو رکھیں۔

(انوار القرآن، جلد اوّل، صفحہ 507) ✿ ✿ ✿

قرآن مجید اور سورۃ البقرہ پڑھنے کی فضیلت

حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍعَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلاَبِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ يُؤْتَى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِهِ تَقْدُمُهُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَآلُ عِمْرَانَ وَضَرَبَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاَثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَسِيتُهُنَّ بَعْدُ قَالَ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ أَوْ كَأَنَّهُمَا حِزْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا۔ (صحيح مسلم، حديث نمبر1330)

حضرت نواسؓ بن سمعان الکلابی کہتے ہیں سنا کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن قرآن اور قرآن والوں کو جو اس پر عمل کرتے تھے لایا جائے گا سورۃ بقرہ اورآلِ عمران اس کے آگے آگے ہوں گی اور رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں (سورتوں) کے لیے تین مثالیں بیان فرمائیں جنہیں میں کبھی نہیں بھولا۔ آپؐ نے فرمایا گویاوہ دونوں بدلیاں ہیں یادو سیاہ سائبان ہیں جن کے درمیان روشنی ہے یا گویاوہ پر پھلائے ہوئے پرندوں کی دوٹولیاں ہیں وہ دونوں سورتیں اپنے اصحاب کا دفاع کریں گی۔

✿ ✿ ✿

حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَأَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا جِبْرِيلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم سَمِعَ نَقِيضًا مِنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ هَذَا بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ إِلاَّ الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَقَالَ هَذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ وَقَالَ أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا إِلاَّ أُعْطِيتَهُ . (صحيح مسلم، حديث نمبر1331)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ اس دوران کہ جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے اپنے اوپر سے دروازہ کھلنے کی آواز سنی۔ چنانچہ انہوں نے اپنا سر اٹھایااور کہا کہ یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جو آج کھولا گیا ہے اور آج تک کبھی نہیں کھولا گیا تھا۔ پھر اس میں سے ایک فرشتہ اتراتواس (جبرائیل) نے کہا کہ یہ فرشتہ ہے جو زمین پر اُترا ہے، اورآج تک کبھی نہیں اُترا تھا۔ چنانچہ اس فرشتہ نے سلام کیا اور کہا کہ آپؐ کو دونُوروں کی خوشی ہو جو آپؐ کو دیے گئے اور آپؐ سے قبل کسی نبی کو نہیں دیے گئے سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات آپؐ ان دونوں (نوروں) میں سے ایک حرف بھی پڑھیں گے تو آپؐ کو وہ (نور) دیا جائے گا۔

(صحیح مسلم، جلد سوم، كتاب الصلوٰة المسافرين وقصرها، نور فاؤنڈیشن لندن، اپریل 2009ء، صفحہ 296-297)

ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قرآن کریم کے فیوض وبرکات

"یہ سچ ہے کہ اکثر مسلمانوں نے قرآن شریف کو چھوڑ دیا ہے لیکن پھر بھی قرآن شریف کے انوار وبرکات اور اس کی تاثیرات ہمیشہ زندہ اور تازہ بتازہ ہیں۔ چنانچہ مَیں اس وقت اسی ثبوت کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے اپنے وقت پر اپنے بندوں کو اس کی حمایت اور تائید کے لئے بھیجتا رہا ہے۔ کیونکہ اس نے وعدہ فرمایا تھا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر:10) یعنی بیشک ہم نے ہی اس ذکر (قرآن شریف) کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔"

(ملفوظات جلد 8 صفحہ 116-117، ایڈیشن 1984ء)

قرآن اپنی تعلیم میں کامل ہے اور کوئی صداقت اس سے باہر نہیں

"میرا مذہب یہی ہے کہ قرآن اپنی تعلیم میں کامل ہے اور کوئی صداقت اس سے باہر نہیں کیونکہ اللہ جلّ شانہٗ فرماتا ہے۔ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ (النحل:90) یعنی ہم نے تیرے پر وہ کتاب اتاری ہے جس میں ہر ایک چیز کا بیان ہے اور پھر فرماتا ہے مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ (الانعام:39) یعنی ہم نے اس کتاب سے کوئی چیز باہر نہیں رکھی لیکن ساتھ اس کے یہ بھی میرا اعتقاد ہے کہ قرآن کریم سے تمام مسائل دینیہ کا استخراج واستنباط کرنا اور اس کی مجملات کی تفاصیل صحیحہ پر حسب منشاء الٰہی قادر ہونا ہر ایک مجتہد اور مولوی کا کام نہیں۔ بلکہ یہ خاص طور پر ان کا کام ہے جو وحی الٰہی سے بطور نبوت یا بطور ولایت عظمیٰ مدد دیئے گئے ہوں۔ سو ایسے لوگوں کے لئے جو استخراج و استنباط معارف قرآنی پر بعلّت غیر ملہم ہونے کے قادر نہیں ہوسکتے یہی سیدھی راہ ہے کہ وہ بغیر قصد استخراج واستنباط قرآن کے ان تمام تعلیمات کو جو سنن متوارثہ متعاملہ کے ذریعہ سے ملی ہیں بلا تامل و توقف قبول کر لیں۔ اور جو لوگ وحی ولایت عظمیٰ کی روشنی سے منور ہیں اور اِلَّا الْمُطَهَّرُوْن کے گروہ میں داخل ہیں ان سے بلاشبہ عادت اللہ یہی ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً دقائق مخفیہ قرآن کے ان پر کھولتا رہتا ہے اور یہ بات ان پر ثابت کر دیتا ہے کہ کوئی زائد تعلیم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہیں دی۔ بلکہ احادیث صحیحہ میں مجملات واشارات قرآن کریم کی تفصیل ہے سو اس معرفت کے پانے سے اعجاز قرآن کریم ان پر کھل جاتا ہے اور نیز ان آیاتِ بیّنات کی سچائی ان پر روشن ہو جاتی ہے جو اللہ جلّ شانہٗ فرماتا ہے جو قرآن کریم سے کوئی چیز باہر نہیں۔"

(الحق مباحثہ لدھیانہ، روحانی خزائن جلد 4، صفحہ 80-81)

انذار و تبشیر

منظوم کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اے مِرے پیارے! یہی میری دعا ہے روز و شب — گود میں تیری ہوں ہم اُس خونِ دِل کھانے کے دن

کِرمِ خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں — فضل کا پانی پلا اِس آگ برسانے کے دن

اے مرے یارِ یگانہ! اے مِری جاں کی پناہ! — کر وُہ دِن اپنے کرم سے دِیں کے پھیلانے کے دن

پھر بہارِ دیں کو دِکھلا اے مِرے پیارے قدیر! — کب تلک دیکھیں گے ہم لوگوں کے بہکانے کے دن

دن چڑھا ہے دُشمنانِ دِیں کا ہم پر رات ہے — اے مِرے سُورج دِکھا اِس دِیں کے چمکانے کے دن

دل گھٹا جاتا ہے ہر دم جاں بھی ہے زیر و زبر — اِک نظر فرما کہ جلد آئیں ترِے آنے کے دن

چہرہ دِکھلا کر مجھے کر دیجئے غم سے رِہا — کب تلک لمبے چلے جائیں گے ترسانے کے دن

کچھ خبر لے تیرے کُوچہ میں یہ کس کا شور ہے — کیا مِرے دلدار تُو آئے گا مر جانے کے دن

ڈوبنے کو ہے یہ کشتی آ مرے اے ناخدا — آگئے اِس باغ پر اے یار مُرجھانے کے دن

تیرے ہاتھوں سے مِرے پیارے اگر کچھ ہو تو ہو — ورنہ دیں میّت ہے اور یہ دِن ہیں دفنانے کے دن

اِک نشاں دِکھلا کہ اب دِیں ہو گیا ہے بے نِشاں — دل چلا ہے ہاتھ سے لا جلد ٹھہرانے کے دن

میرے دل کی آگ نے آخر دِکھایا کچھ اثر — آ گئے ہیں اب زمیں پر آگ بھڑکانے کے دن

جب سے میرے ہوش غم سے دیں کے ہیں جاتے رہے — طَور دُنیا کے بھی بدلے ایسے دیوانے کے دن

چاند اور سورج نے دکھلائے ہیں دو داغِ کسوف — پھر زمیں بھی ہو گئی بے تاب تھرّانے کے دن

(درّثمین، صفحہ 108 ، تتمہ حقیقۃالوحی، صفحہ آخر مطبوعہ 1907ء)

اشاریہ خطباتِ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

25اگست 2023ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (سرے) یوکے	توبہ واستغفار کی حقیقت ☆... اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی استغفار اور توبہ قبول کرنے والا ہے بشرطیکہ وہ سچی توبہ ہو صرف منہ سے الفاظ ہی نہ ادا ہو رہے ہوں۔ ☆... حقیقی توبہ کرنے والا جہاں گناہوں سے پاک ہوتا ہے وہاں اُسے اللہ تعالیٰ کی محبت بھی ملتی ہے اور بار بار اللہ تعالیٰ کے رحم سے حصہ پاتا ہے۔ ☆... اگر ہم اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا نہ کریں اور حقیقی توبہ و استغفار کی طرف توجہ نہ دیں تو ہمارا اپنی اصلاح کا عہد کرنا ہمیں کچھ فائدہ نہیں دے سکتا۔ ☆... استغفار اور توبہ کا تبھی فائدہ ہے جب بنیادی احکامات کو بھی سامنے رکھ کر صحیح پیروی کی جائے۔ ☆... نمازوں کی ادائیگی میں بھی باقاعدگی ہو، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بھی صحیح ادائیگی ہو۔ ☆... مکرمہ آنسہ بیگم صاحبہ بنت حضرت میر محمد اسحاق صاحبؓ، مکرمہ بشریٰ اکرم صاحبہ آف سیالکوٹ، مکرمہ مسرت جہاں صاحبہ آف آسٹریلیا اور مکرم ناصر احمد قریشی صاحب آف امریکہ کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب۔ /https://www.alfazl.com/2023/08/25/77935
یکم ستمبر 2023ء بمقام جلسہ گاہ، Messe Stuttgart جرمنی	☆... یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے۔ یہ تو صرف پوست ہے۔ ☆... ترقی کی ایک ہی راہ ہے اور وہ یہ کہ خدا کو پہچانیں اور اس پر زندہ ایمان پیدا کریں۔ ☆... جو علمی ترقی چاہتا ہے اسے چاہیے قرآن کو غور سے پڑھے۔ ☆... قرآن شریف ایک دینی سمندر ہے جس کی تہ میں بڑے بڑے نایاب اور بے بہا گوہر موجود ہیں۔ ☆... نماز نشست و برخاست کا نام نہیں ہے۔ نماز کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔ ☆... طالبِ حق کو ایک مقام پر پہنچ کر ٹھہرنا نہیں چاہیے ورنہ شیطانِ لعین کسی اور جانب لگا دے گا۔ ☆... ہر احمدی کو اعلیٰ اخلاق کا اظہار بھی کرنا چاہیے۔ یہی اعلیٰ اخلاق ہیں جو اسلام کا پیغام پہنچانے میں بڑا اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ /https://www.alfazl.com/2023/09/01/78509

قسط 2
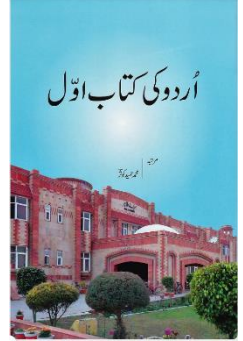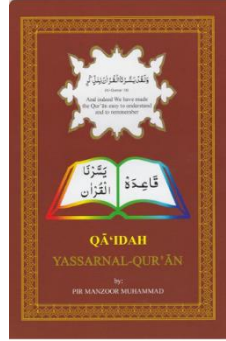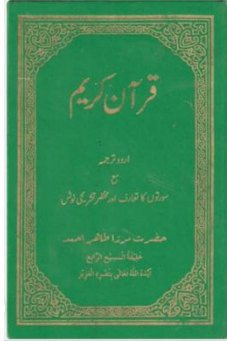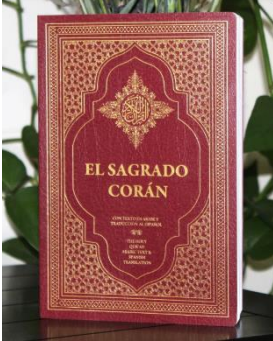
تقویٰ کا پہلا مرحلہ

حسنیٰ مقبول احمد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:

بار بار قرآن شریف کو پڑھو اور تمہیں چاہیے کہ برے کاموں کی تفصیل لکھتے جاؤ اور پھر خدا تعالیٰ کے فضل اور تائید سے کوشش کرو کہ ان بدیوں سے بچتے رہو۔ یہ تقویٰ کا پہلا مرحلہ ہو گا جب تم ایسی سعی کروگے تو اللہ پھر تمہیں توفیق دے گا اور وہ کافوری شربت تمہیں دیا جاوے گا جس سے تمہارے گناہ کے جذبات بالکل سرد ہو جائیں گے اس کے بعد نیکیاں ہی سرزد ہوں گی۔ جب تک انسان متقی نہیں بنتا یہ جام اسے نہیں دیا جاتا اور نہ اس کی عبادات اور دعاؤں میں قبولیت کا رنگ پیدا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ۔ یعنی بے شک اللہ تعالیٰ متقیوں ہی کی عبادات کو قبول فرماتا ہے۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ نماز، روزہ بھی متقیوں ہی کا قبول ہوتا ہے۔ (الحکم جلد 10، نمبر 24، 10 جولائی 1906ء، صفحہ 2)

انکار اور کبر فیضانِ الٰہی کو دُور کر دیتے ہیں

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ٭ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (البقرہ: 35-36)

ترجمہ: اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی خاطر سجدہ کرو تو وہ سب سجدہ ریز ہوگئے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور استکبار سے کام لیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔ اور ہم نے کہا اے آدم! تُو اور تیری زوجہ جنت میں سکونت اختیار کرو اور تم دونوں اس میں جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ مگر اس مخصوص درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

اللہ جو حکم دیتا ہے اس کے ساتھ کچھ نواہی بھی ہوتے ہیں یہاں اُسْکُنْ ، كُلَا مِنْهَا رَغَدًا تو احکام ہیں اور لَاتَقْرَبَا نہی ہے۔ هٰذِهِ الشَّجَرَةَ: ایک درخت سے منع کیا جو ان کے لیے مُضر تھا۔ بے جا تکلیف اٹھائی ان لوگوں نے جنہوں نے اس درخت کا نام ڈھونڈا ہے۔ میرے اپنے ذوق کے مطابق یہ اعتقاد ہے کہ ہر شخص کو کچھ حکم دیا جاتا ہے تو ساتھ ہی کچھ ممانعت بھی کی جاتی ہے كُلُوْا وَاشْرَبُوْا کے ساتھ وَلَا تُسْرِفُوْا فرمایا ہے ایسا ہی آدم کو کسی بات سے جو اس کے لیے مُضر تھی روکا۔ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ایسا کرو گے تو جان پر بھی بوجھ ڈالو گے۔ آدم خدا کا مصطفٰے اور مجتبیٰ تھا اور قرآن مجید میں آیا ہے

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَاهُ مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ

جس سے معلوم ہوا کہ برگزیدہ لوگ بھی ظالم ہیں مگر وہ ظالم نہیں جن کے ظلم کا نتیجہ بُرا ہے بلکہ وہ نفس پر رضاءِ الٰہی کے لیے ظلم کرتے ہیں۔

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان، 18 فروری 1909ء)

پہلا نافرمان جس کی تاریخ ہمیں معلوم ہے وہ ابلیس ہے۔ اس کی نافرمانی کی وجہ ان آیات میں انکار اور کبر بتایا گیا ہے۔ یہ برائیاں آج بھی بہت عام ہیں۔ حق و صداقت کے کھل جانے کے بعد بھی لوگ جھٹلانے میں جلدی کرتے ہیں اور ایک دفعہ انکار کر دیں تو اس کو انا اور غیرت کا مسئلہ بنا کر ہدایت کی طرف لوٹنے کی دانستہ کوشش نہیں کرتے جس کی وجہ سے کافروں میں سے ہو جاتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ نے فرمایا:

طاعون کے گزشتہ دورہ میں جو الہام حضرت اقدس کو ہوا تھا اس میں بھی ایک شرط لگی ہوئی تھی کہ اِنِّيْ اُحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ اِلَّا الَّذِيْنَ عَلَوْا بِالْاِسْتِكْبَارِ کبر تزکیۂ نفس کی ضد ہے اور دونوں چیزیں ایک جا جمع نہیں ہو سکتیں۔ (الحکم 24 جنوری 1904ء)

سعید فطرت لوگ ہدایت پر ایمان لے آتے ہیں

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (البقرہ: 40)

ترجمہ: اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور ہمارے نشانات کو جھٹلایا وہی ہیں جو آگ میں پڑنے والے ہیں۔ وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

اس آیت میں ان لوگوں کا ذکر ہے جنہوں نے پیغامِ ہدایت کو سننے کے بعد اس کا انکار کیا اور جھٹلا دیا۔ اس سے گزشتہ آیات میں واقعۂ آدم کا بیان ہے گو کہ یہ واقعہ اصل میں گزشتہ زمانے میں گزرا ہے لیکن اس کے بیان میں اللہ تعالیٰ نے ایسا رنگ

اختیار فرمایا ہے کہ ہر انسان، ہر مسلمان اسے خود سے منسلک کر سکتا ہے اور نصیحت حاصل کر سکتا ہے۔ سعید فطرت لوگ ہدایت پر ایمان لے آتے ہیں اور شریر لوگ مخالفت پر اتر آتے ہیں۔ حضرت مصلح موعودؓ اس آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں:

جب ظاہری مخالفت ناکام رہتی ہے تو الٰہی سلسلوں کے دشمن ان میں شامل ہو کر ان کی مخالفت کرتے ہیں جیسا کہ آدم کے وقت میں شیطان نے کیا اور ایسا ہی معاملہ اسلام سے وہ کریں گے اور کر رہے ہیں لیکن جس طرح آدم کا شیطان ناکام رہا اور حقیقی نقصان آدم علیہ السلام کو نہ پہنچا سکا۔ یہ منافق بھی اسلام کو کوئی حقیقی نقصان نہ پہنچا سکیں گے اور باوجود ان کی مخالفت کے اسلام ترقی کرے گا اور اس کے دشمن ایک دائمی عذاب میں مبتلا ہوں گے۔ (تفسیر کبیر، جلد1، صفحہ 508)

میری آیات کو نہ چھوڑو اور تھوڑے مال کو اختیار نہ کرو

وَاٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمۡ وَلَا تَکُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ کَافِرٍۭ بِہٖ ۪ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰیٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ۫ وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿۴۲﴾ وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَکۡتُمُوا الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ (البقرہ:42-43)

ترجمہ: اور اس پر ایمان لے آؤ جو میں نے اُس کی تصدیق کرتے ہوئے اتارا ہے جو تمہارے پاس ہے۔ اور اس کا انکار کرنے میں پہل نہ کرو اور میرے نشانات کے بدلے معمولی قیمت وصول نہ کرو اور بس میرا ہی تقویٰ اختیار کرو۔ اور حق کو باطل سے خلط ملط نہ کرو اور حق کو چھپاؤ نہیں جبکہ تم جانتے ہو۔

وَلَا تَکُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ کَافِرٍ سے یہ مراد نہیں کہ شروع شروع میں یا پہلے پہلے انکار کرنے والے نہ بنو اور دوسرے یا تیسرے درجے کے کافر بے شک بن جاؤ بلکہ یہ مراد ہے کہ جو اوّل کفر کرتا ہے اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے فساد اور بعد میں کفر کرنے والوں کا گناہ بھی اوّل انکار کرنے والوں کے سر ہو گا۔ اس کا یہ بھی مطلب ہے انکار کرنے میں شدّت اختیار کرنے والے نہ بنو۔ اس آیت میں تھوڑے مال سے مراد دُنیا ہے۔ ان آیات میں بنی اسرائیل کو تنبیہ کی گئی ہے کہ تم نے اپنی سابقہ کتب میں رسول اللہ ﷺ کی آمد کی پیشگوئیوں کی موجودگی کے باوجود اسلام اور قرآن کو جھٹلایا ہے تا کہ تمہاری اپنی برتری قائم رہے۔ یہود نے یہی طریق اختیار کیا اور آنے والے نبی کی نشانیوں سے متعلق کبھی کہہ دیتے کہ وہ بنی اسرائیل میں سے ہو گا اور کبھی کہتے کہ وہ یروشلم میں ظاہر ہو گا اور اس طرح وہ لوگوں کو حق کو قبول کرنے میں رکاوٹ بنے رہے۔ غرض یہی تھی کہ ان کی دنیاوی جاہ و حشمت میں کوئی کمی نہ آئے۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:

"یہ مطلب نہیں کہ میری آیات دے کر تھوڑا مال نہ لو بلکہ یہ معنے ہیں کہ میری آیات کو نہ چھوڑو اور تھوڑے مال کو اختیار نہ کرو۔ تھوڑے مال سے مراد دُنیا ہے کیونکہ قرآن کریم میں آتا ہے قُلۡ مَتَاعُ الدُّنۡیَا قَلِیۡلٌ (النّساء:78)

خدا کے پاک کلام قرآن کو ناپاک باتوں سے ملا کر پڑھنا بے ادبی ہے وہ تو صرف روٹیوں کی غرض سے مُلّاں لوگ پڑھتے ہیں اس ملک کے لوگ نذرِ ختم وغیرہ دیتے ہیں تو ملّاں لوگ لمبی لمبی سورتیں پڑھتے ہیں کہ شوربا اور روٹی زیادہ ملے وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰیٰتِیۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا یہ کفر ہے جو طریق آج کل پنجاب میں نماز کا ہے میرے نزدیک ہمیشہ سے اُس پر بھی اعتراض ہے۔ ملّاں لوگ صرف مقررہ آدمیوں پر نظر کر کے جماعت کراتے ہیں۔ ایسا امام شرعًا ناجائز ہے۔ صحابہ میں کہیں نظیر نہیں ہے کہ اس طرح اُجرت پر امامت کرائی ہو پھر اگر کسی کو مسجد سے نکالا جاوے تو چیف کورٹ تک مقدمہ چلتا ہے یہاں تک کہ ایک دفعہ ملّا نے نماز جنازہ کی 6 یا 7 تکبیریں کہیں لوگوں نے پوچھا تو جواب دیا کہ یہ کام روز مرّہ کے محاورہ سے یاد رہتا ہے۔ کبھی سال میں ایک آدمی مرتا ہے تو کیسے یاد رہے۔ جب مجھے یہ بات بھول جاتی ہے کہ کوئی مرا بھی کرتا ہے تو اس وقت کوئی میّت ہوتی ہے۔ اسی طرح ایک ملّا یہاں آکر رہا ہمارے میرزا صاحب نے اُسے محلے تقسیم کر دیے ایک دن وہ روتا ہؤا آیا کہ مجھے جو محلہ دیا ہے اس کے آدمیوں کے قد چھوٹے ہیں اس لیے ان کے مرنے پر جو کپڑا ملے گا اس سے چادر بھی نہ بنے گی اس وقت ان لوگوں کی حالت بہت ردّی ہے صوفی لکھتے ہیں کہ مُردہ کا مال کھانے سے دل سخت ہو جاتا ہے۔ (البدر جلد2، نمبر10، مورخہ 27/مارچ 1903ء، صفحہ 73)

ہر وقت اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے رہیں

اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبِرِّ وَتَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ وَاَنۡتُمۡ تَتۡلُوۡنَ الۡکِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۵﴾ (البقرہ:45)

ترجمہ: کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو جب کہ تم کتاب بھی پڑھتے ہو۔ آخر تم عقل کیوں نہیں کرتے؟

یہاں ہمارے لیے ایک نصیحت ہے کہ ہم ہر وقت اپنے اعمال کا محاسبہ کرتے رہیں کہ کہیں ہمارے قول و فعل میں تضاد تو نہیں۔ مثلاً اگر ایک شخص خود نماز نہیں پڑھتا لیکن اپنی اولاد کو اس کی تلقین کرتا ہے تو اس کی اس تلقین کا کچھ اثر نہ ہو گا۔

اَتَاۡمُرُوۡنَ النَّاسَ بِالۡبِرِّ وَتَنۡسَوۡنَ اَنۡفُسَکُمۡ ۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیوب کو نہ دیکھتا رہے بلکہ چاہیے کہ اپنے عیوب کو دیکھے چونکہ خود تو وہ پابند ان امور کا نہیں ہوتا اس لیے آخر کار لِمَ تَقُوۡلُوۡنَ مَا لَا تَفۡعَلُوۡنَ۔ کا مصداق ہو جاتا ہے۔ اخلاص اور محبت سے کسی کو نصیحت کرنی بہت مشکل ہے لیکن بعض وقت نصیحت کرنے میں بھی ایک پوشیدہ بُغض اور کبر ملا ہؤا ہوتا ہے اگر خالص محبت سے وہ نصیحت کرتے ہوتے تو خدا ان کو

اس آیت کے نیچے نہ لاتا بڑا سعید وہ ہے جو اوّل اپنے عیوب کو دیکھے۔ ان کا پتہ اس وقت لگتا ہے جب ہمیشہ امتحان لیتا رہے۔

(البدر، جلد 3 نمبر 10، مورخہ 8 مارچ 1904ء، صفحہ 7)

طاعون عام مرض نہیں بلکہ آسمانی عذاب ہے

فَبَدَّلَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا غَیۡرَ الَّذِیۡ قِیۡلَ لَہُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَی الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا کَانُوۡا یَفۡسُقُوۡنَ ﴿۶۰﴾ (البقرہ:60)

ترجمہ: پس ان لوگوں نے جنھوں نے ظلم کیا اُس بات کو جو انہیں کہی گئی تھی کسی اور بات میں بدل دیا۔ پس ہم نے ظلم کرنے والوں پر آسمان سے ایک عذاب نازل کیا بسبب اُس کے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔

فسق و فجور یعنی نافرمانی اور گناہ جیسے برے اعمال کے نتیجہ میں طاعون کی شکل میں آسمانی عذاب کے نزول کا قرآن شریف میں ذکر آیا ہے۔ یہ آسمانی عذاب حق کو قبول کرنے کی بجائے کفر، ظلم، نافرمانی اور گناہ کے نتیجہ میں کافروں، فاجروں اور فاسقوں پر نازل ہوتا ہے۔ مومنین، انبیاء، رسل اور اوّل درجہ کے برگزیدہ انسان و ملہم اس سے بچائے جاتے ہیں۔ بعض مومنین بھی اس کا شکار ہو جاتے ہیں جو ان کے لیے گناہوں کا کفّارہ بن جاتا ہے۔ اس آیت کو مدّ نظر رکھتے ہوئے جبکہ حق ہم پر کھل چکا ہے ہمیں معرفت و ادراک کے حصول کی کوشش کرنی چاہیے۔ گناہ کبیرہ و صغیرہ سے ہر دم بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ یہاں ایک اور بات بھی قابلِ غور ہے کہ انسانوں کی سرکشی بھی ایسے عذابوں کے وارد ہونے کا سبب بنتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:

لوگوں کو طاعون کی خبر نہیں وہ اس کو نزلہ زکام کی طرح ایک عام مرض سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام رِجۡز رکھا ہے۔ رجز عذاب کو بھی کہتے ہیں۔ لغت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ اونٹ کی بُن ران میں یہ مرض ہوتا ہے اور اس میں ایک کیڑا پڑ جاتا ہے۔ جسے نَغَفٌ کہتے ہیں۔ اس سے ایک لطیف نکتہ سمجھ میں آتا ہے کہ چونکہ اونٹ کی وضع میں ایک قسم کی سرکشی پائی جاتی ہے تو اس سے یہ پایا گیا کہ جب انسانوں میں وہ سرکشی کے دن پائے جاویں تو یہ عذاب الیم اُن پر نازل ہوتا ہے۔ اور رجز کے معنے لغت میں دوام کے بھی آئے ہیں اور یہ مرض بھی دیرپا ہوتا ہے اور گھر سے سب کر رخصت کر کے نکلتا ہے۔ اس میں یہ بھی دکھایا ہے کہ یہ بلا گھروں کی صفائی کرنے والی ہے، بچوں کو یتیم بناتی اور بے شمار بے کس عورتوں کو بیوہ کر دیتی ہے۔

(تفسیر سورۃ البقرہ از حضرت مسیح موعود علیہ السلام، صفحہ 174)

اپنی نظر اسباب پر نہ رکھو

وَاِذِ اسۡتَسۡقٰی مُوۡسٰی لِقَوۡمِہٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَاکَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡہُ اثۡنَتَا عَشۡرَۃَ عَیۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَہُمۡ ؕ کُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰہِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ﴿۶۱﴾ (البقرہ:61)

ترجمہ: اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ چٹان پر اپنے عصا سے ضرب لگاؤ۔ تب اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے اور سب لوگوں نے اپنے اپنے پانی پینے کی جگہ معلوم کر لی۔ اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو اور زمین میں فسادی بنتے ہوئے بدامنی نہ پھیلاؤ۔

اس آیت میں چار احکام خداوندی کا بیان ہے جن میں سے تین فعل امر ہیں اور ایک فعل نہی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنی قوم کے ساتھ ہجرت کے ایام کا ذکر ہے جب حضرت موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا اور حسبِ ارشاد عصا سے ایک خاص پتھر پر ضرب لگانے سے پانی کے چشمے پھوٹ پڑے۔ حضرت مصلح موعودؓ اس آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں:

یہ بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے ہر جگہ کھانے اور پینے کی چیزیں مہیّا کر رہا ہے۔ تم اس کے احسان کی قدر کرو، اس پر توکّل کرو اور اپنی نظر اسباب پر نہ رکھو۔ جتنے فساد دُنیا میں پیدا ہوتے ہیں اسباب کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ کسی زمین یا کسی مکان یا کسی جانور یا کسی دھات کے متعلق انسان یہ سمجھتا ہے کہ اگر مجھے نہ ملی تو میرا نقصان ہو گا اور وہ اپنے بھائی سے لڑ پڑتا ہے اور فساد کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہم نے اس وقت کے بنی اسرائیل سے کہا کہ دیکھو ہم نے تمہیں ان سب جھگڑوں سے آزاد کر دیا۔ نہ تمہیں کھانے کے لیے تلاش اور محنت کرنی پڑتی ہے، نہ تمہیں پانی کے لیے تلاش اور محنت کی ضرورت پیش آتی ہے پس جب ہم تمہارے سب ضروریات خود پورا کر رہے ہیں تو فساد کی کوئی وجہ نہیں۔ اب بھائی کو بھائی سے کیوں بغض ہو اور ہمسایہ ہمسایہ سے کیوں لڑے پس کم سے کم اِن ایّام میں تو تمہیں کوئی فساد نہیں کرنا چاہیے اور پھر ان ایّام کی نعمتوں کو یاد رکھتے ہوئے تمہیں آئندہ بھی فساد نہیں کرنا چاہیے۔

(تفسیر کبیر، جلد 2، البقرہ 2، صفحہ 125)

اور فساد کی نیّت سے زمین پر مت پھرا کرو یعنی اس نیّت سے کہ چوری کریں یا ڈاکہ ماریں یا کسی کی جیب کتریں یا کسی اور ناجائز طریق سے بیگانہ مال پر قبضہ کریں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن، جلد 10، صفحہ 347)

---جاری ہے---

آنحضرت ﷺ کا بیٹیوں سے پیار، محبت اور اکرام

امۃ الباری ناصر۔ امریکہ

آفتابِ ہدایت طلوع ہونے سے پہلے بیٹی کی پیدائش کی خبر سے گھر میں سوگ کی کیفیت پیدا ہو جاتی بعض قبائل میں اس سانحے کو اس قدر باعثِ ذلت و رسوائی سمجھا جاتا کہ بچی کو زندہ درگور کر دیا جاتا۔ رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفی ﷺ نے ہر تاریکی کو نور میں بدلنے کے لئے انقلابی تعلیم دی اور خود عمل کر کے مثال پیش فرمائی۔

آنحضور ﷺ نے فرمایا: جس کی تین لڑکیاں یا تین بہنیں ہوں یا دو لڑکیاں اور دو بہنیں ہوں اور وہ انہیں ادب سکھائے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور ان کی شادی کر دے تو ان کے لیے جنت ہے۔ (ابو داؤد)

جس کی ایک بیٹی ہو اور اس نے اسے اچھا ادب سکھلایا اور اچھی تعلیم دی اور اس پر ان انعامات کو وسیع کیا جو کہ اللہ نے اس کو دیے تو وہ بیٹی اس کے لیے جہنم سے رکاوٹ اور پردہ بنے گی۔ (احمد بن حنبل)

جس شخص کے پاس لونڈی ہو اور وہ اسے تعلیم دے اور اچھی طرح سے پڑھائے اور ادب سکھائے اور خوب اچھی طرح سے ادب سکھائے اور پھر اسے آزاد کر کے شادی کر دے تو اسے دو اجر ملیں گے۔

تین بیٹیاں، دو بیٹیاں، ایک بیٹی حتّٰی کہ لونڈی کی اچھی تعلیم و تربیت پر جنّت کی بشارتیں دیں۔ بیٹیوں سے حسن سلوک کے طریق سیکھنے اور جزا میں جنت جیسی نعمت کے حصول کے لئے آپؐ کے اپنی بیٹیوں سے برتاؤ کا مطالعہ کرتے ہیں۔

حضرت سیدہ زینبؓ

آنحضرت ﷺ کی دوسری اولاد اور پہلی صاحبزادی تھیں۔ آپؐ کے اعلانِ نبوت سے دس سال قبل حضرت خدیجہؓ کے بطن سے پیدا ہوئیں۔ اپنی والدہ کے ساتھ اسلام قبول کر لیا ان کی شادی کم سنی میں خالہ زاد ابو العاص سے ہو گئی تھی۔ جب آنحضور ﷺ نے مکہ سے ہجرت کی تو آپ نے اپنے شوہر کے ساتھ رہنا پسند کیا۔ مگر ہجرت کے بعد مخالفین نے مکہ میں مسلمانوں کا جینا دوبھر کر دیا ابو العاص نے بھی اسلام قبول نہیں کیا تھا۔ بنتِ رسولؐ کو انتہائی خطرہ تھا۔ اس لئے حضور ﷺ نے ان کو مدینہ بلا لیا۔ جب یہ اونٹ پر سوار ہو کر مکہ سے روانہ ہوئیں تو کافروں نے ان کا راستہ روک لیا۔ ظالم ہبار بن الاسود نے نیزہ مار کر ان کو اونٹ سے زمین پر گرا دیا چوٹ لگنے سے ان کا حمل ساقط ہو گیا یہ دیکھ کر ان کے دیور کنانہ کو طیش آ گیا اور اس نے جنگ کے لیے تیر کمان اٹھا لیا۔ مشرکین نے پسپائی اختیار کر لی مگر سیدہ زینبؓ ان کے چنگل سے نکل کر ہجرت کی کوشش میں کامیاب نہ ہو سکیں۔

غزوۂ بدر کے قیدیوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے داماد ابو العاص بن ربیع بھی تھے اہل مکہ نے جب اپنے اپنے قیدیوں کا فدیہ روانہ کیا تو حضرت زینبؓ نے اپنے شوہر کے فدیہ میں اپنی والدہ حضرت خدیجہؓ کا شادی کے وقت دیا ہوا ہار بھیجا جو آنحضرت ﷺ نے پہچان لیا اور آبدیدہ ہو کر فرمایا کہ یہ ہار تو خدیجہؓ کا ہے پھر آپؐ نے صحابہؓ سے پوچھا کہ اگر مناسب سمجھو تو یہ ہار اس کو واپس کر دیں اور اس قیدی کو چھوڑ دیں سب نے سر تسلیم خم کرتے ہوئے قیدی کو بھی چھوڑ دیا اور ہار بھی واپس کر دیا۔ آپؐ نے ابو العاص سے یہ وعدہ لیا کہ مکہ جا کر میری بیٹی زینبؓ کو مدینہ روانہ کر دے گا۔ آنحضورؐ اپنی بیٹی کی وجہ سے پریشان رہتے تھے۔ ایک دن حضرت زید بن حارثہؓ سے ارشاد فرمایا کہ کیا تم زینب کو میرے پاس لا سکتے ہو؟ حضرت زیدؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! کیوں نہیں؟ چنانچہ حضور ﷺ نے فرمایا یہ انگوٹھی لے جاؤ اور زینب کو پہنچا دو حضرت زیدؓ کمال حکمت سے مکہ گئے اور شہر کے نواح میں پہنچ کر جائزہ لینے لگے۔ اس دوران حضرت زیدؓ ایک چرواہے سے ملے اور اس سے پوچھا کہ تم کس کے ملازم ہو؟ اس نے بتایا کہ میں ابو العاص کا ملازم ہوں پھر حضرت زیدؓ نے پوچھا یہ بکریاں کس کی ہیں اس نے کہا زینب بنت محمد ﷺ کی۔ حضرت زیدؓ نے نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی اس چرواہے کے ذریعہ حضرت زینبؓ کو بھجوائی۔ انگوٹھی دیکھ کر وہ سمجھ گئیں کہ ان کے باپ کا سندیسہ ہے اگلی رات ابو العاص حضرت زینبؓ کو لے کر نکلے اور یاجج کے مقام پر انہیں حضرت زیدؓ کے ساتھ مدینہ روانہ کر کے واپس آ گئے حضرت زینب اپنے مقدس والد کے پاس مدینہ پہنچ گئیں۔ ابو العاص نے حسب وعدہ حضرت زینبؓ کو مدینہ منورہ بھیج دیا۔ فتح مکہ سے کچھ عرصہ پہلے انہوں نے اسلام قبول کر لیا اور مدینہ تشریف لائے آپؐ نے ہجرت کے چھ سال بعد حضرت زینبؓ کو ان کی زوجیت میں دے دیا۔ آپ کی خدمت میں پہنچ کر سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کفار کی طرف سے پہنچنے والے مظالم کا ذکر فرمایا تو آپؐ کا دل بھر آیا فرمایا هِيَ اَفْضَلُ بَنَاتِيْ اُصِيْبَتْ فِيَّ یہ میری بیٹیوں میں اس اعتبار

سے بہت فضیلت والی ہے کہ میری طرف ہجرت کرنے میں اتنی بڑی مصیبت اٹھائی۔ آپؐ کو اپنی نواسی امامہؓ سے بھی بہت محبت تھی وہ جو نماز پڑھتے ہوئے بچی کو اٹھانے کا واقعہ ہے وہ امامہ ہی تھیں کھڑے ہوتے تو اسے گود میں اٹھا لیتے اور سجدے میں جاتے تو ایک طرف بٹھا دیتے ایک دفعہ نجاشی نے کچھ تحائف بھیجے تو ان میں ایک قیمتی انگوٹھی بھی تھی جو آپ نے امامہ کو عنایت فرمائی اسی طرح کسی نے ایک مرتبہ بہت ہی بیش قیمت اور انتہائی خوبصورت ایک ہار نذر کیا تو آپ ﷺ نے یہ فرمایا کہ میں یہ ہار اس کو پہناؤں گا جو میرے گھر والوں میں مجھ کو سب سے زیادہ پیاری ہے یہ فرما کر آپ ﷺ نے یہ قیمتی ہار اپنی نواسی امامہ کے گلے میں ڈال دیا۔

سیدہ زینبؓ آپؐ کی زندگی ہی میں پرانے زخموں کے ہرا ہونے کی وجہ سے انتقال کر گئیں۔ آنحضور ﷺ نے بہت صدمہ محسوس فرمایا تجہیز و تکفین کے بارے میں ہدایات دیں اپنا تہہ بند ان کے کفن کے لئے دیا اور نماز جنازہ پڑھا کر خود اپنے مبارک ہاتھوں سے ان کو قبر میں اتارا۔ آپؐ کی تدفین جنت البقیع میں ہوئی غمگین دل کے ساتھ فرمایا ”میں نے زینب کے ضعف کے خیال سے اللہ سے دعا کی ہے کہ اے اللہ! اس کی قبر کی تنگی اور غم کو ہلکا کر دے اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول کر لی اور اس کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔“

آپؐ نے وفات پر وفورِ غم سے رونے والوں کو منع نہیں فرمایا بلکہ بین کرنے سے منع فرمایا: ”وہ دکھ جو آنکھ اور دل سے ظاہر ہو وہ اللہ کی طرف سے ایک پیدا شدہ جذبہ ہے اور رحمت اور طبعی محبت کا نتیجہ ہے اور جو ہاتھ اور زبان سے ظاہر ہو وہ شیطانی فعل ہے۔“

حضرت سیدہ رقیہؓ

حضرت سیدہ رقیہؓ آنحضرت ﷺ کی دوسری صاحبزادی تھیں۔ آپؐ کے اعلانِ نبوت سے سات سال قبل حضرت خدیجہؓ کے بطن سے پیدا ہوئیں۔ اپنی والدہ کے ساتھ اسلام قبول کرلیا۔ حضرت رقیہؓ کا پہلا رشتہ ابولہب کے بیٹے عُتْبَہ سے ہوا مگر اس نے رخصتی سے قبل ہی اسلام دشمنی میں طلاق دے دی۔ اس کے بعد آپؓ کی شادی حضرت عثمان بن عفانؓ سے ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ اپنی بیٹی کے گھر تشریف لائے۔ وہ اس وقت حضرت عثمانؓ کا سر دھو رہی تھیں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹی! ابوعبداللہ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتی رہو۔ یقیناً یہ میرے صحابہ میں اخلاق کے لحاظ سے مجھ سے سب سے زیادہ مشابہ ہیں۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، جزء 1، صفحہ 76، حدیث 98، دار احیاء التراث العربی 2002ء)

حضرت رقیہؓ اور حضرت عثمانؓ دونوں ہی خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھے۔ چنانچہ کہا جاتا ہے کہ اَحْسَنَ زَوْجَیْنِ رَاٰھُمَا اِنْسَانٌ رُقَیَّۃُ وَزَوْجُھَا عُثْمَانُ۔ سب سے خوبصورت جوڑا جو کسی انسان نے دیکھا ہو وہ حضرت رقیہؓ اور ان کے شوہر حضرت عثمانؓ ہیں۔

(شرح علامہ زرقانی جزء 4 صفحہ 322، 323 باب فی ذکر اولادہ الکرام، دار الکتب العلمیۃ بیروت 1996ء)

حضرت سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان بن عفانؓ نے ارضِ حبشہ کی طرف ہجرت کا ارادہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا کہ رقیہ کو بھی ہمراہ لے جاؤ۔ میرا خیال ہے کہ تم میں سے ایک اپنے ساتھی کا حوصلہ بڑھاتا رہے گا۔ یعنی دونوں ہو گے تو ایک دوسرے کا حوصلہ بڑھاتے رہوگے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسماء بنت ابو بکرؓ کو فرمایا کہ جاؤ اور ان دونوں کی خبر لاؤ کہ چلے گئے ہیں؟ کہاں تک پہنچے ہیں؟ کیا حالات ہیں باہر کے؟ حضرت اسماءؓ جب واپس آئیں تو حضرت ابو بکر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے۔ انہوں نے بتایا کہ حضرت عثمانؓ ایک خچر پر پالان ڈال کر حضرت رقیہؓ کو اس پر بٹھا کر سمندر کی طرف نکل گئے ہیں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو بکر! حضرت لوطؑ اور حضرت ابراہیمؑ کے بعد یہ دونوں ہجرت کرنے والوں میں سب سے پہلے ہجرت کرنے والے ہیں۔

(مستدرک جزء 4، صفحہ 414، کتاب معرفۃ الصحابہ، باب ذکر رقیہ بنتِ رسول اللہ، حدیث 6999، دار الفکر بیروت 2002ء)

حضرت عثمانؓ حبشہ میں چند سال رہے۔ اس کے بعد جب بعض صحابہؓ قریش کے اسلام کی غلط خبر پا کر اپنے وطن واپس آئے تو حضرت عثمانؓ بھی آ گئے۔ یہاں آ کر معلوم ہوا کہ یہ خبر جھوٹی ہے۔ اس بنا پر بعض صحابہ پھر حبشہ کی طرف لوٹ گئے مگر حضرت عثمانؓ مکہ میں ہی رہے یہاں تک کہ مدینہ کی ہجرت کا سامان پیدا ہو گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تمام صحابہ کو مدینہ کی طرف ہجرت کا ارشاد فرمایا تو حضرت عثمانؓ بھی اپنے اہل وعیال کے ساتھ مدینہ تشریف لے گئے۔

(سیر الصحابہ، جلد اوّل (خلفائے راشدین) صفحہ 178، ادارہ اسلامیات انار کلی لاہور پاکستان)

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ بدر کے لیے روانہ ہوئے تو حضرت عثمانؓ کو اپنی بیٹی حضرت رقیہؓ کے پاس چھوڑا۔ وہ بیمار تھیں اور انہوں نے اس روز وفات پائی جس دن حضرت زید بن حارثہؓ مدینہ کی طرف اس فتح کی خوشخبری لے کر آئے جو بدر میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو عطا فرمائی تھی۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد، الجزء الثالث، صفحہ 32، عثمان بن عفان، دار احیاء التراث العربی بیروت، 1996ء)

آپؐ کی پیاری بیٹی اکیس سال کی عمر میں وفات پا گئی۔ آپؐ اپنی لختِ جگر کی وفات سے طبعاً مغموم ہوئے۔ حضرت فاطمہؓ جب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ قبر پر حاضر ہوئیں تو وہ بھی آبدیدہ تھیں۔ آپؐ نے ان کو تسلی دی اور آنسو پونچھے۔

حضرت ام کلثومؓ

حضرت ام کلثوم نے بھی اپنی والدہ محترمہ اور بہنوں کے ساتھ اسلام قبول کیا تھا۔ آپؓ کا رشتہ عُتبہ کے بھائی عُتَیْبَہ سے ہو چکا تھا۔ جب سورۃ المَسَدْ یعنی سورۃ اللّھب نازل ہوئی تو ان کے باپ ابولہب نے ان سے کہا کہ اگر تم دونوں محمد ﷺ کی بیٹیوں سے علیحدہ نہ ہوئے تو میرا تم سے کوئی تعلق نہیں ہو گا۔ یہ رشتے توڑ دو۔ اس پر ان دونوں نے رخصتی سے قبل ہی دونوں بہنوں کو طلاق دے دی۔

(شرح علامہ زرقانی، جزء4، صفحہ 322-323، باب فی ذکر اولادہ الکرام، دارالکتب العلمیۃ بیروت1996ء)

آنحضرتؐ نے حضرت رقیہؓ کی وفات کے بعد حضرت اُمِّ کلثومؓ کی حضرت عثمانؓ سے شادی کر دی اس وجہ سے آپؓ کو ذوالنورین کہاجانے لگا۔

(الاصابہ فی تمیزالصحابہ لامام حجر العسقلانی، جزء4 صفحہ 377، عثمان بن عفان، دارالکتب العلمیۃ بیروت، 2005ء)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عثمانؓ سے مسجد کے دروازے پر ملے اور فرمانے لگے کہ عثمان یہ جبریل ہیں انہوں نے مجھے خبر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ام کلثوم کا نکاح رُقَیَّہ جتنے حق مہر پر اور اس سے تمہارے حسن سلوک پر تمہارے ساتھ کر دیا ہے۔

(سنن ابن ماجہ افتتاح الکتاب فضل عثمانؓ حدیث نمبر 110)

آپؐ نے حضرت ام ایمنؓ سے فرمایا میری بیٹی ام کلثوم کو تیار کر کے عثمان کے ہاں چھوڑ آؤ اور اس کے سامنے دف بجاؤ۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ رسول اللہ ﷺ تین دن کے بعد حضرت ام کلثومؓ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا۔ اے میری پیاری بیٹی! تم نے اپنے شوہر کو کیسا پایا؟ ام کلثوم نے عرض کیا وہ بہترین شوہر ہیں۔

(سیرۃامیر المؤمنین عثمان بن عفان شخصیتہ وعصرہ از علی محمد الصلابی، صفحہ 41، الفصل الاول، ذوالنورین عثمان بن عفان بین مکۃ والمدینۃ زواجہ من ام کلثوم سنۃ 3دار المعرفۃ بیروت2006ء)

حضرت ام کلثومؓ حضرت عثمانؓ کے ہاں 9/ہجری تک رہیں اس کے بعد وہ بیمار ہو کر وفات پا گئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور ان کی قبر کے پاس بیٹھے۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ام کلثومؓ کی قبر کے پاس اس حال میں بیٹھے ہوئے دیکھا کہ آپؐ کی آنکھیں اشکبار تھیں۔

(سیرۃامیر المؤمنین عثمان بن عفان شخصیتہ وعصرہ از علی محمد الصلابی، صفحہ 42، المبحث الثالث:ملازمتہ للنّبیﷺ فی المدینۃ/ وفاۃ ام کلثوم، دارالمعرفۃ بیروت2006ء)

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراؓ

معروف روایات کے مطابق آپ کی پیدائش مکہ میں بعثت نبوی کے پہلے سال ہوئی چال ڈھال طور اطوار میں آنحضورؐ سے سب سے زیادہ مشابہت رکھتی تھیں کم سنی میں والدہ کی وفات ہو گئی۔ اور والدؐ کے اعلان نبوت کی وجہ سے شدید دشمنی کا آغاز ہو گیا۔ آپؓ کو ہر روز اذیت کے ایک نئے انداز کا سامنا کرنا پڑتا۔ نبوت کے ابتدائی سال انتہائی تکلیف دہ تھے ابو طالب کی وفات کے بعد تو ان کا ہاتھ اور بھی کھل گیا۔ ایک دفعہ کسی ظالم نے آپؐ کے سر پر خاک ڈال دی ننھی فاطمہؓ باپ کا سر دھوتی اور روتی جارہی تھیں۔ آپؐ نے تسلی دی بیٹی رو نہیں اللہ تعالیٰ تمہارے باپ کا محافظ ہے۔ ایک دن آپؐ نماز پڑھتے ہوئے سجدے میں گئے تو مخالفین نے اونٹ کی بچہ دانی لاکر آپؐ کی پیٹھ پر رکھ دی وہ اتنی گندی بدبودار اور بوجھل تھی کہ آپؐ سجدے سے اٹھ نہ سکتے تھے۔ کم سن حضرت فاطمہؓ نے روتے روتے اپنے ہاتھوں سے بچہ دانی ہٹائی۔ آپؓ کو غزوات میں شریک ہو کر بھی خدمت کی توفیق ملی۔ جنگ احد میں آنحضورؐ کے لہولہان زخمی چہرہ مبارک کی مرہم پٹی کی۔ حضرت فاطمہؓ زخم دھورہی تھیں اور حضرت علیؓ ڈھال میں سے پانی ڈال رہے تھے۔ جب حضرت فاطمہؓ نے دیکھا کہ پانی خون کو اَور نکال رہا ہے تو انہوں نے بوریہ کا ایک ٹکڑا لیا اور اس کو جلایا اور ان کے ساتھ چپکا دیا۔ اس سے خون رک گیا اور اس دن آپؐ کا سامنے والا دانت بھی ٹوٹ گیا تھا اور آپؐ کا چہرہ زخمی ہو گیا تھا اور آپؐ کا خَود آپؐ کے سر پر ٹوٹ گیا تھا۔

(صحیح البخاری کتاب المغازی باب ما اصاب النبیﷺ من الجراح یوم احد حدیث نمبر4075)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؓ تحریر فرماتے ہیں: آنحضرت ﷺ اپنی اولاد میں سب سے زیادہ حضرت فاطمہؓ کو عزیز رکھتے تھے۔ اور اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے وہی اس امتیازی محبت کی سب سے زیادہ اہل بھی تھیں۔ اب ان کی عمر کم و بیش پندرہ سال کی تھی حضرت علیؓ نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر رشتے کی

درخواست پیش کر دی۔ دوسری طرف آنحضرت ﷺ کو خدائی وحی کے ذریعہ یہ اشارہ ہو چکا تھا کہ حضرت فاطمہؓ کی شادی حضرت علیؓ سے ہونی چاہیے۔ چنانچہ حضرت علیؓ نے درخواست پیش کی تو آپؐ نے فرمایا کہ مجھے تو اس کے متعلق پہلے سے خدائی اشارہ ہو چکا ہے۔ پھر آپ نے حضرت فاطمہؓ سے پوچھا تو وہ بوجہ حیا کے خاموش رہیں۔ یہ بھی ایک طرح کا اظہارِ رضامندی تھا۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ نے مہاجرین اور انصار کی ایک جماعت کو جمع کر کے حضرت علیؓ اور فاطمہ کا نکاح پڑھایا۔ یہ 2 ہجری کی ابتدا یا اوسط کا واقعہ ہے۔ اس کے بعد جب جنگ بدر ہو چکی تو غالباً ماہ ذوالحجہ 2 ہجری میں رخصتانہ کی تجویز ہوئی اور آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ کو بلا کر دریافت فرمایا کہ تمہارے پاس مہر کی ادائیگی کے لیے کچھ ہے یا نہیں؟ ... حضرت علیؓ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرے پاس تو کچھ نہیں۔ آپ نے فرمایا وہ زرہ کہاں ہے جو میں نے اس دن یعنی بدر کے مغانم میں سے تمہیں دی تھی؟ حضرت علیؓ نے عرض کیا وہ تو ہے۔ آپؐ نے فرمایا بس وہی لے آؤ۔ چنانچہ یہ زرہ چار سو اسی درہم میں فروخت کر دی گئی اور آنحضرت ﷺ نے اسی رقم میں سے شادی کے اخراجات مہیا کیے۔ جو جہیز آنحضرت ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو دیا وہ ایک بیل دار چادر، ایک چمڑے کا گدیلا جس کے اندر کھجور کے خشک پتے بھرے ہوئے تھے اور ایک مشکیزہ تھا اور ایک روایت میں ہے کہ آپؐ نے حضرت فاطمہؓ کے جہیز میں ایک چکی بھی دی تھی۔ جب یہ سامان ہو چکا تو مکان کی فکر ہوئی۔ حضرت علیؓ اب تک غالباً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد کے کسی حجرے وغیرہ میں رہتے تھے مگر شادی کے بعد یہ ضروری تھا کہ کوئی الگ مکان ہو جس میں خاوند بیوی رہ سکیں۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے ارشاد فرمایا کہ اب تم کوئی مکان تلاش کرو جس میں تم دونوں رہ سکو۔ حضرت علیؓ نے عارضی طور پر ایک مکان کا انتظام کیا اور اس میں حضرت فاطمہؓ کا رخصتانہ ہو گیا۔ اسی دن رخصتانہ کے بعد آنحضرت ﷺ ان کے مکان پر تشریف لے گئے اور تھوڑا سا پانی منگوا کر اس پر دعا کی اور پھر وہ پانی حضرت فاطمہؓ اور حضرت علیؓ ہر دو پر یہ الفاظ فرماتے ہوئے چھڑکا کہ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْھِمَا وَبَارِکْ عَلَیْھِمَا وَبَارِکْ لَھُمَا نَسْلَھُمَا

یعنی اے میرے اللہ! تو ان دونوں کے باہمی تعلقات میں برکت دے اور ان کے ان تعلقات میں برکت دے جو دوسرے لوگوں کے ساتھ قائم ہوں اور ان کی نسل میں برکت دے اور پھر آپؐ اس نئے جوڑے کو اکیلا چھوڑ کر واپس تشریف لے آئے۔

(ماخوذ از سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمدؓ صفحہ 455-456)

حضرت فاطمہؓ اپنی تنگدستی اور غربت کے باوجود زہد و قناعت کا نمونہ دکھایا کرتی تھیں۔ حضرت علیؓ نے بیان فرمایا کہ حضرت فاطمہؓ نے چکی چلانے سے اپنے ہاتھ میں تکلیف کی شکایت کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی آئے تو وہ حضورؐ کی طرف گئیں اور آپؐ کو نہ پایا۔ آپؓ حضرت عائشہؓ سے ملیں اور ان کو بتایا کہ کس طرح میں آئی تھی۔ جب نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو حضرت عائشہؓ نے حضرت فاطمہؓ کے اپنے ہاں آنے کا بتایا۔ حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے۔ ہم کھڑے ہونے لگے تو آپؐ نے فرمایا کہ اپنی جگہوں پر ٹھہرے رہو۔ پھر آپؐ ہمارے درمیان بیٹھ گئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کی۔ آپؐ نے فرمایا کیا میں تم دونوں کو اس سے بہتر بات نہ بتاؤں جو تم نے مانگا ہے وہ یہ ہے کہ جب تم دونوں اپنے بستروں پر لیٹو تو چونتیس مرتبہ اللہ اکبر کہو، تنتیس دفعہ سبحان اللہ کہو اور تینتیس دفعہ الحمدللہ کہو۔ یہ تم دونوں کے لیے خادم سے زیادہ بہتر ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر والدعاوالتوبۃ ... باب التسبیح اوّل النہار و عند النّوم حدیث نمبر 6915-6918)

آخر میں لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ،لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیْرٌ پڑھنے کا بھی ذکر ہے۔

اپنی لخت جگر کے حالات دیکھ کر یہ دعا بھی کی کہ کبھی ان کو بھوک کی تکلیف نہ ہو فاطمہؓ فرماتی ہیں اس کے بعد مجھے کبھی بھوک کی تکلیف نہیں پہنچی۔

اولاد کی تربیت کا اتنا خیال تھا کہ شادی کے بعد چھ ماہ تک فجر کی نماز کے وقت حضرت فاطمہؓ کے دروازے کے پاس سے گزرتے تو فرماتے "اے اہلِ بیت نماز کا وقت ہو گیا ہے" پھر آپؐ سورہ احزاب کی آیت 33 پڑھتے کہ "اے اہلِ بیت! اللہ تم سے ہر قسم کی گندگی دور کرنا چاہتا ہے اور تم کو اچھی طرح پاک کرنا چاہتا ہے۔"

حضرت علی بن ابو طالبؓ نے بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات ان کے اور اپنی بیٹی حضرت فاطمہؓ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کیا تم دونوں نماز نہیں پڑھتے تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہماری جانیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ جب وہ چاہے کہ ہمیں اٹھائے تو ہمیں اٹھاتا ہے۔ آپ ﷺ نے مجھے اس کا کوئی جواب نہ دیا اور واپس تشریف لے گئے۔ نماز سے مراد تہجد تھی یعنی کہ نماز تہجد اگر نہیں پڑھتے، تہجد کے وقت اگر ہماری آنکھ نہیں کھلتی تو یہ اللہ کی مرضی ہے اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو ہمیں اٹھا دے اور جب اٹھا دیتا ہے تو ہم پڑھ لیتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے کوئی بحث نہیں کی اور واپس تشریف لے گئے۔ پھر میں نے آپؐ کو سنا جبکہ آپؐ

واپس جارہے تھے۔ آپؐ اپنی ران پر ہاتھ مارتے ہوئے فرمارہے تھے کہ وَكَانَ الْإِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا کہ انسان سب سے بڑھ کر بحث کرنے والا ہے۔

(صحیح البخاری کتاب التہجد باب تحریض النبیﷺ علیٰ قیام اللیل والنوافل ... حدیث نمبر1127)

باپ بیٹی کا پیار مثالی تھا۔ جب آپؓ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوتیں آپؐ کھڑے ہو جاتے تھے محبت سے ان کا ہاتھ تھام لیتے تھے اسے بوسہ دیتے تھے اور اپنے ساتھ بٹھاتے تھے اسی طرح جب رسول کریم ﷺ آپؓ کے ہاں جاتے تو آپؓ کھڑی ہو جاتیں آپؐ کے ہاتھ تھام کر انہیں بوسہ دیتیں اور اپنے ساتھ حضورؐ کو بٹھاتیں۔ آپؐ مدینہ سے سفر پر تشریف لے جاتے تو سب سے آخر میں اپنی پیاری بیٹی سے ملتے واپسی پر مسجد نبوی میں نفل ادا کرنے کے بعد سب سے پہلے حضرت فاطمہؓ سے ہی ملتے۔ آپ ﷺ کی ساری اولاد آپؐ کی زندگی میں وفات پاگئی صرف حضرت فاطمہؓ آپؐ کے بعد چھ ماہ زندہ رہیں صرف آپؓ سے سادات کی نسل چلی۔ آپؐ کا اپنی بیٹی کا اکرام دیکھئے فرماتے ہیں:"فاطمہؓ اس امت کی عورتوں" تمام جہانوں کی عورتوں "بہشت میں جانے والی عورتوں اور ایمان لانے والی عورتوں کی سردار ہیں۔"

اسی طرح فرمایا:

"فاطمہ کی رضا سے اللہ راضی ہوتا ہے اور اس کی ناراضگی سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔"

(استفادہ از اہل بیت رسول اللہ ﷺ از حافظ مظفر احمد)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جرمنی آمد پر

فہمیدہ بٹ، جرمنی

رنگ یکسر بدلنے لگے ہیں	عکس میں تیرے ڈھلنے لگے ہیں
تیرے آنے کا سن کر ہی مرشد	گلستاں یہ سنورنے لگے ہیں
حمد کے گیت گاتے پرندے	گنگنانے چہکنے لگے ہیں
آسماں نے بھی لی ہیں بلائیں	رنگ ہر سو بکھرنے لگے ہیں
رات دن ہیں ذکر کی محافل	دیپ اُلفت کے جلنے لگے ہیں
بعد مدّت کے سوکھے لبوں پر	پھول اُلفت کے کھلنے لگے ہیں
پھول کلیاں حسیں یہ نظارے	بوسے قدموں کے لینے لگے ہیں
لب پہ بن کے وفا کے ترانے	خود بخود ہی اُترنے لگے ہیں
چاند اُترا ہے گھر میں ہمارے	چاندنی سے نکھرنے لگے ہیں
خواہشِ دید لے کے پرندے	جوق در جوق اُڑنے لگے ہیں
میکدے سے محبت کے شیریں	جام بھر بھر کے پینے لگے ہیں

جماعت احمدیہ امریکہ کا 73 واں جلسہ سالانہ

سید شمشاد احمد ناصر، مربی سلسلہ احمدیہ، امریکہ

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ امریکہ کو اپنا جلسہ سالانہ 14 تا 16 جولائی 2023ء، ہیرس برگ، پنسلوینیا کے فارم شو کمپلیکس میں کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

جلسہ سالانہ کا پروگرام اور انتظامات درج ذیل افسران کی نگرانی میں ہوئے:

(1) افسر جلسہ سالانہ مکرم ملک بشیر احمد

(2) افسر جلسہ گاہ مکرم نصیر احسان احمد

(3) افسر خدمت خلق مکرم ڈاکٹر مدیل عبداللہ (صدر مجلس خدام الاحمدیہ، امریکہ)

ان تمام افسران نے امیر جماعت احمدیہ امریکہ، صاحبزادہ مرزا مغفور احمد کی زیر ہدایت اور نگرانی جلسہ سے چند ماہ قبل ہی کام شروع کر دیا تھا۔ جس کے لئے افسران نے اپنے اپنے ناظمین اور معاونین کے ساتھ متعدد اجلاسات کیے۔

افسر جلسہ سالانہ کی طرف سے تمام احباب جماعت کو جلسہ میں شمولیت کے لئے رجسٹر کرنے کی ہدایت بھجوائی گئی۔

پروگرام کے لئے مکرم امیر صاحب کی زیر ہدایت و نگرانی ایک کمیٹی نے جلسہ کی تقاریر کے عناوین اور مقررین کا انتخاب کیا۔ اس سال جلسہ سالانہ کا مرکزی موضوع 'قرآن کریم' تھا۔

کمیٹی نے ہر عنوان کے حوالے سے مقررین کی راہنمائی کی اور نظامت پروگرام کے تحت تقاریر کا جائزہ لیا گیا۔

ہر سال کی طرح اس سال بھی جلسہ سالانہ کے انتظامات میں کافی مسائل در پیش تھے۔ خاکسار نے مختلف افسران سے رابطہ کر کے ان کے تاثرات لیے اور افسر جلسہ سالانہ مکرم ملک بشیر احمد سے جلسہ کے انعقاد اور اس وقت موجود مشکلات اور ان کے حل کے لئے اقدامات کے بارے میں دریافت کیا۔

افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ پہلی بات تو یہ ہے کہ اگرچہ 6 ہزار افراد نے جلسہ میں شمولیت کے لئے رجسٹر کرایا ہے۔ لیکن مکرم امیر صاحب کی ہدایت پر ہم کم و بیش 12 ہزار افراد کے لئے تیاری کر رہے ہیں۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ بعض احباب جن کے پاس ابھی جماعتی شناختی کارڈ (ID Card) نہیں ہوتے وہ اپنے آپ کو رجسٹر نہیں کرا سکتے۔ بعض احباب یہ سمجھتے ہیں کہ اُن کے پاس جماعتی شناختی کارڈ ہے اور وہ بغیر رجسٹریشن کے ہی جلسہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔

ایک اور بات افسر صاحب جلسہ سالانہ نے یہ بتائی کہ مہنگائی بہت ہو گئی ہے ہر طرف قیمتیں آسمان کو چھُو رہی ہیں اس وجہ سے اشیاء کی خرید میں ہم نے بہت ساری جگہوں پر جا کر دیکھا اور اخراجات اور اشیاء کی قیمتوں کو جانچا جہاں سے مناسب قیمت پر اشیاء دستیاب ہوئیں وہاں سے حاصل کی گئیں۔ تا کہ جماعتی رقوم کا ضیاع بھی نہ ہو اور چیز بھی اچھی ملے۔

افسر صاحب جلسہ سالانہ اور ناظم صاحب لنگر خانہ نے بتایا کہ گزشتہ سال ہم نے لنگر خانے میں آلو چھیلنے اور کاٹنے والی مشین خریدی تھی۔ اس سال آلو دھونے کی مشین خریدی گئی۔ جس سے کام میں آسانی پیدا ہو گئی ہے۔

صفائی کے شعبہ کے انچارج مکرم محمود گوندل نے بتایا کہ اس دفعہ صفائی کے شعبہ کو مزید مستعد کیا گیا ہے۔ خصوصاً باتھ روم کی صفائی پر زیادہ توجہ دی جائے گی۔ کارکنان اور معاونین کی تعداد 12 جولائی سے لے کر جلسہ کے اختتام تک قریباً 750 تھی۔

بچوں کی جلسہ گاہ میں اس دفعہ بڑے بڑے اے۔ سی یونٹ (Air Conditioning Units) لگائے گئے۔ پہلے صرف ایک ہوتا تھا اب زیادہ لگائے گئے ہیں۔ تا کہ بچوں اور ماؤں کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ اور وہ دلجمعی سے جلسہ کا پروگرام سن سکیں۔

افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بتایا کہ اس سال کھانے کی جگہ کو وسیع کیا گیا ہے اور معذور افراد کے لئے الگ جگہ ہونے کے ساتھ ساتھ جلسہ گاہ سے انہیں کھانے کی جگہ تک لانے اور واپس لے جانے کے لئے گولف کارٹ (Golf Cart) کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ اس سہولت سے بہت سے احباب نے فائدہ اٹھایا۔

مکرم وسیم حیدر اور مکرم حبیب اللہ ورک نے لنگر خانہ اور کھانے کی جگہ پر کرسیوں کے انتظامات کے سلسلہ میں بتایا کہ اس سال 3000 سے زائد کرسیاں رکھی گئی تھیں۔

خاکسار نے جلسہ گاہ کے متعلق مکرم سعد احمد میاں سے بھی رپورٹ لی جو کہ نائب افسر جلسہ گاہ تھے۔ انہوں نے بتایا کہ افسر جلسہ گاہ مرزا احسان احمد نے اپنے سات نائبین مقرر کئے تھے:

(1) مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ (نائب امیر امریکہ)

(2) مکرم کلیم احمد

(3) مکرم نیاز بٹ (نیشنل سیکرٹری جائیداد)

(4) مکرم فخر احمد

(5) مکرم ابراہیم چودھری

(6) مکرم سعد میاں (جلسہ گاہ دفتر)

(7) سید شمشاد احمد ناصر۔ خاکسار کے تحت چار نظامتیں تھیں۔ نظامت پروگرام، سٹیج، بیک سٹیج اور اعلانات۔

☆...افسر جلسہ سالانہ مکرم مرزا نصیر احسان احمد اپنے تمام نائب افسران کے ساتھ بذریعہ زوم (Zoom) ہفتہ وار میٹنگ کرتے اور ہر شعبہ اور نظامت کی رپورٹ لیتے کہ کس قدر مکمل ہوا ہے اور کہاں کہاں ابھی کمی باقی رہ گئی ہے۔ حسب ضرورت ہدایات دی جاتیں رہیں۔ ان نائب افسران کی میٹنگ میں ناظم صاحب دفتر اور ان کے ساتھی مکرم وقاص بن خالد شامل ہوتے۔ خاکسار کے ساتھ ناظم پروگرام مکرم مونس چودھری بھی شامل ہوتے رہے۔

☆...پہلی ٹیم پروگرام سے متعلق تھی جس کا انچارج خاکسار تھا۔ جن کا کام پروگرام بنانا، شائع کرنا، مقررین سے رابطہ اور ان کی راہنمائی تھا۔ اسی طرح اس ٹیم کے ذمّہ جلسہ گاہ اور تمام ہوٹلوں میں نماز تہجد، نماز فجر باجماعت اور درس کا انتظام بھی تھا۔ اس ٹیم کے ذمّہ جلسہ گاہ میں اعلانات کرنے والوں اور مقررین کے لئے علیحدہ جگہ کا انتظام تھا نیز ان کے لئے ماکولات (Refreshments) کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔

خاکسار نے اس سال چند نائب افسران جلسہ سے بھی انٹرویو کیا اور ان کے شعبہ جات کے بارے میں دریافت کیا۔ مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ نے بتایا کہ اس سال بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم نے دو کام کئے مثلاً ایک تو لندن جلسہ کے طرز پر ڈیجیٹل بیک ڈراپ (Digital Backdrop) دوسرے ایک ایسے ٹرک کا انتظام کیا جو براڈ کاسٹنگ کی ساری سہولتوں سے آراستہ تھا، الحمد للہ۔ ان کے شعبہ میں قریباً 125 معاونین خدمت بجالا رہے تھے۔

☆...نائب افسر جلسہ گاہ مکرم ابراہیم چودھری اور ان کی ٹیم کے ماتحت مردانہ جلسہ گاہ، زنانہ جلسہ گاہ اور بچوں کی جلسہ گاہ میں مختلف کاموں کے لیے جگہوں کی پیمائش، نماز کی جگہ، لائنیں لگانا اور کرسیوں کی جگہ کا تعیّن وغیرہ کا انتظام تھا۔

☆...نائب افسر جلسہ گاہ مکرم فخر احمد کے ذمہ جلسہ گاہ میں بجلی کے انتظامات، ڈسپلن اور کووڈ (COVID) سے بچاؤ کے متعلق ہدایات پر عملدرآمد کرانا شامل تھے۔

☆...نائب افسر مکرم سعد احمد میاں کے ذمہ دفتری امور، بجٹ اور خرچ کا حساب۔ معاونین کا مہیا کرنا اور وینڈرز (Vendors) کے ساتھ جو معاہدے ہوتے تھے اس کو چیک کرنا کہ تمام چیزیں مہیا کی گئی ہیں یا نہیں تھا؟ اسی طرح اس ٹیم کا ایک کام جلسہ گاہ اور جلسہ سالانہ ٹیم کے درمیان رابطہ بھی تھا۔

☆...نائب افسر جلسہ گاہ مکرم کلیم احمد کے ماتحت جلسہ گاہ میں درجہ حرارت کا کنٹرول، شاملین کے لئے Sanitizer مہیا کرنا اور صفائی کروانا وغیرہ شامل تھا۔

☆...نائب افسر جلسہ گاہ مکرم نیاز احمد بٹ کی ٹیم کے ذمہ جلسہ گاہ کے اندر سٹیج، بیک سٹیج، دفاتر، نمائش اور دیگر شعبہ جات کے لئے جگہ مہیا کرنا تھا۔ اور ان کی ضرورت کے مطابق ٹینٹ، قناتیں اور کمرے بنانا تھا۔ جلسہ گاہ کے داخلی دروازوں میں سکینرز (Scanners) بھی لگائے گئے۔

MKA HUB اس سال بھی مجلس خدام الاحمدیہ، امریکہ کی طرف سے ایک سٹال لگایا گیا جہاں ہر وقت مربّیان موجود رہتے تھے اور شاملین کے سوالوں کے جواب دیتے تھے۔

شعبہ خدمت خلق جلسہ سالانہ کا ایک اہم شعبہ ہے جس کے انچارج مکرم ڈاکٹر مدیل عبد اللہ نے بتایا کہ قریباً 450 ورکرز اور معاونین خدمت خلق کے تحت ڈیوٹی انجام دیتے رہے۔ جلسہ گاہ کی سیکیورٹی، ٹریفک اور پارکنگ کے انتظامات بھی شعبہ خدمت خلق کے سپرد تھے۔ حفاظت کے خیال سے 200 کے قریب کیمرے بھی نصب کئے گئے جن کی 24 گھنٹے نگرانی کی گئی۔ 10 واک تھرو سکینر (Walk Through Scanners) اور 2 ایکسرے Baggage بھی تھے جو نئی ٹیکنالوجی سے لیس تھے۔ لوائے احمدیت کی حفاظت کے لئے 12 خدام ہر وقت ڈیوٹی پر مستعد رہے۔

خدام کے دفتر میں ریڈیو ڈسپیچ (Radio Dispatch) کی سہولت بھی دی گئی جو کسی بھی ہنگامی صورت سے نپٹنے کے لئے تیار رہتے تھے۔ اسی طرح شعبہ خدمت خلق لجنہ جلسہ گاہ کے ساتھ بھی رابطہ رکھا گیا۔

ہیومینٹی فرسٹ کے چیئرمین مکرم منعم نعیم تھے۔ ان کا جلسہ گاہ میں اپنا

ایک بہت بڑا بوتھ(Booth) تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال دنیا میں مختلف جگہوں پر جہاں جہاں ہیومینٹی فرسٹ نے کام کیا ہے اس کے بڑے بڑے خوبصورت پوسٹر اور تصاویر بنا کر لگائی گئیں۔ انہوں نے انسانیت کی خدمت کے لئے خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق ٹیم کے فرائض اور ان کے ذمہ کاموں کو بھی ایک بہت بڑے بینر پر لکھوا کر آویزاں کیا۔ سماوی آفات، سیلاب اور زلزلے کے متاثرین اور ایجوکیشن، Skill Centers، ہسپتال، کلینک، پانی۔ Water for Life، کھانا مہیا کرنا، Feed the Hungry کے تحت 13.1 ملین لوگوں کی مدد کی گئی۔ اس کے علاوہ آنکھوں کے عطیہ کا پروگرام بھی خدا کے فضل سے کامیابی سے چل رہا ہے اس وقت تک 44000 آپریشنز کیے جا چکے ہیں۔

نمائش کے انچارج مکرم کرنل فضل احمد تھے انہوں نے خلفائے احمدیت کے گزشتہ سالوں کے بیرون ممالک کے دوروں کی تصاویر اور دیگر تاریخی تصاویر آویزاں کی ہوئی تھیں۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ اور ہدایات

امیر جماعت احمدیہ امریکہ صاحبزادہ مرزا مغفور احمد نے بروز جمعرات شام 13 جولائی 2023ء جلسہ گاہ میں تشریف لا کر تمام شعبہ جات کا معائنہ کیا اور افسران اور ناظمین سے ان کے شعبہ کے بارے میں مختلف سوالات کیے اور موقع پر ہدایات دیں۔ معائنہ کے بعد آپ جلسہ گاہ مردانہ میں سٹیج پر تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ افسر جلسہ سالانہ مکرم ملک بشیر احمد، افسر جلسہ گاہ مکرم مرزا نصیر احسان اور افسر خدمت خلق ڈاکٹر مدیل عبداللہ بھی تھے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم محمود گوندل صاحب نے کی۔ اس کے بعد امیر صاحب نے جملہ کارکنان سے خطاب میں فرمایا کہ:

اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ مبارک موقع دیا ہے کہ ایک بار پھر جلسہ سالانہ کا انعقاد ہو رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہر شخص اسی طرح خوشی محسوس کر رہا ہے جس طرح میں کر رہا ہوں، الحمدللہ۔

آپ نے مزید فرمایا کہ جلسہ سالانہ کے کام، جلسہ سالانہ کے موقع پر ڈیوٹی دینا ہماری گھٹی میں پڑ چکا ہے۔ جلسہ سالانہ کا اہم کام اس موقع پر حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کی خدمت ہے۔ ہم میں سے کسی کو اس کام پر انعام لینے کی خواہش نہیں ہوتی۔ یہ سب کچھ رضاکارانہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہوتا ہے۔ اس لئے میں سب کارکنان سے عرض کرتا ہوں کہ پوری تندہی سے خدمت بجا لائیں کسی کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ عاجزی و انکساری اپناتے ہوئے خدمت کریں۔ اور دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت فرمائے۔ اس کے بعد آپ نے دعا کرائی۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد سب حاضرین کے ساتھ مل کر رات کا کھانا کھایا۔

جلسہ سالانہ کا پہلا دن اور پہلا اجلاس

جلسہ سالانہ بروز جمعۃ المبارک 14 جولائی 2023ء کو شروع ہوا۔ 12 بجے حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ جلسہ گاہ میں دوبارہ نشر کیا گیا تا جو دوست سفر کی وجہ سے راستہ میں خطبہ نہ سن سکے تھے وہ حضور کا خطبہ جمعہ سن لیں۔ اس کے بعد نماز جمعہ اور نماز عصر ادا کی گئیں جو مشنری انچارج، امریکہ مکرم مولانا اظہر حنیف نے پڑھائی۔

ٹھیک 4 بجے امیر صاحب مع افسران جلسہ اور دیگر خدام جلسہ گاہ کی عمارت سے باہر تشریف لائے اور لوائے احمدیت لہرایا۔ مشنری انچارج صاحب نے امریکہ کا اور پنسلوینیا ریاست کا جھنڈا لہرایا اور دعا کرائی۔ اس کے بعد جلسہ گاہ میں تشریف لا کر پہلے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔

تلاوت مکرم سلمان طارق نے اور ترجمہ مکرم عبدالرحیم لطیف نے، نظم مکرم بلال راجا نے اور ترجمہ عمر شہید، مربی سلسلہ نے پیش کیا۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درج ذیل پیغام پڑھ کر سنایا: (پیغام انگریزی میں تھا۔ امیر صاحب نے انگریزی میں اسے سنایا اور بعد میں اردو ترجمہ پیش کیا)۔

پیارے احباب جماعت احمدیہ امریکہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے آپ کو جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں اور میں نے آپ کی تقریبات میں متعدد بار اس بات کا ذکر کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی دو اغراض ہیں۔ اول لوگوں کو حقوق اللہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانا اور دوئم اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنا۔ اس لئے آپ کو پورے انہماک کے ساتھ خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔ آپ ایسے بنیں کہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے فرائض بھی پورے کرنے والے ہوں اور دوسروں کے حقوق بھی ادا کرنے والے ہوں۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ روزمرہ کے تربیتی پروگراموں میں حضرت مسیح موعودؑ کی تعلیمات کے ان بنیادی پہلوؤں پر زور دیں۔

آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے باہمی تعلقات میں اور اسی طرح جماعت کے اندر

بھی پیار و محبت کی فضا کو فروغ دیں، اور بہترین طریق پر ایک دوسرے کا خیال رکھیں اور عزت واحترام کے ساتھ پیش آئیں۔

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں ”اس لیے تم جو مسیح موعود کی جماعت کہلا کر صحابہؓ کی جماعت سے ملنے کی آرزو رکھتے ہو اپنے اندر صحابہؓ کا رنگ پیدا کرو۔ اطاعت ہو تو ویسی ہو۔ باہم محبت اور اخوت ہو تو ویسی ہو۔ غرض ہر رنگ میں، ہر صورت میں تم وہی شکل اختیار کرو جو صحابہؓ کی تھی“۔(الحکم، جلد5، فروری 1901ء جلد دوم، صفحہ 36)

جماعت احمدیہ امریکہ ایک لمبے عرصے سے قائم ہے اور اس میں کئی ایسے خوشحال اور صاحب حیثیت احمدی موجود ہیں جنہیں اپنے ضرورت مند بھائیوں کی مدد کرنا اپنے اوپر لازم کر لینا چاہیے۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

”خدا تعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے جس میں امیر غریب بچے جوان بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں۔ ان کو فقیر اور ذلیل نہ سمجھیں کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں۔ گو باپ جدا جدا ہوں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔“(ملفوظات جلد 3 صفحہ 349، 1985ء، یوکے)

مزید برآں، ہمیں خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہمیشہ اس کی راہ میں مالی قربانیوں کی خاص طور پر تحریک اور حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کیونکہ یہ ہمارے پروگراموں کی کامیابی اور جماعت کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے بہت اہم ہیں۔

حضرت مسیح موعودؑ ہمیں اس ضروری امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ **”دینی ضروریات کے انجام دینے کے واسطے چندوں کی ضرورت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی پیش آئی تھی۔“**(ملفوظات، جلد دہم، صفحہ 139)

پس ان پاک خصلتوں کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں اور جماعت احمدیہ امریکہ کو ان نیک خوبیوں کو اپنانے اور ان میں ترقی کرنے کی خاص کوشش کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔

اسی طرح میں آپ کی توجہ تبلیغ کے اہم فریضے کی طرف بھی مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ ہمیں اسلام کی اشاعت و ترویج کے لئے مختلف قسم کے پروگرام اور اسکیمیں بنانی چاہئیں۔ یہی آپ کی بنیادی ذمہ داری ہے اور نہایت ضروری ہے کہ آپ اس کو سرانجام دینے کے لئے پوری کوشش کریں۔ امریکہ میں آنے والے ابتدائی مبلغین نے تبلیغ پر خصوصی توجہ دی اور ان کی کوششوں کی بدولت بہت سارے لوگ جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔ لیکن اس کے بعد، بدقسمتی سے، ان ابتدائی احمدیوں کی اولادیں ان کے نقش قدم پر نہ چل سکیں اور اپنے آپ کو احمدیت کے ساتھ وابستہ نہ رکھ پائیں۔ اب آپ کو چاہیے کہ اسے اپنی ذمہ داری سمجھیں اور ان اوّلین احمدیوں کی نسلوں کو تلاش کریں اور ان کی راہنمائی کرتے ہوئے انہیں دوبارہ جماعت احمدیہ کے بابرکت نظام میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

آپ میں سے ہر فرد جماعت کے لئے ضروری ہے کہ وہ تبلیغ کے لئے کچھ وقت مختص کرے اور امریکہ میں اسلام کے پیغام کو پہنچانے کے لئے خاص کوشش کرے۔ صرف باتوں سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ جب بھی آپ ایسے پروگراموں کا انعقاد کریں تو چاہیے کہ آپ میں سے ہر ایک ان کے لئے وقت نکالے۔ جب تک ہر مرد، چھوٹا اور بڑا اور ہر عورت وقت کی قربانی کے لئے تیار نہیں ہوگی، یہ مقصد پورا نہیں ہوگا۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ سنجیدگی کے ساتھ اپنی تبلیغی ذمہ داریاں پوری کرنے کی طرف بھرپور توجہ کریں۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔ ”وعظ کا منصب ایک اعلیٰ درجہ کا منصب ہے۔ اور وہ گویا شان نبوت اپنے اندر رکھتا ہے۔ بشرطیکہ خداترسی کو کام میں لایا جائے۔ وعظ کرنے والا اپنے اندر خاص قسم کی اصلاح کا موقع پالیتا ہے۔ کیونکہ لوگوں کے سامنے یہ ضروری ہوتا ہے کہ کم از کم اپنے عمل سے بھی ان باتوں کو کر کے دکھاوے جو وہ کہتا ہے۔“(ملفوظات جلد اول، صفحہ 506-505)

خدا تعالیٰ آپ کو ان ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ خدا تعالیٰ آپ کے جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور تمام شاملین، جلسہ کی کارروائی سے بھرپور طریق پر مستفید ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنا فضل فرمائے۔

والسلام
آپ کا مخلص
مرزا مسرور احمد (دستخط)
خلیفۃ المسیح الخامس

جب محترم امیر صاحب حضور کا پیغام سنا رہے تھے جلسہ گاہ کی تمام سکرینوں پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نہایت پُرکشش اور جاذب نظر تصویر اور پیغام کا متن بھی ساتھ ساتھ دکھایا جارہا تھا۔

پیغام پڑھنے کے بعد محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت خلیفۃ المسیح کی ہدایات کے مطابق عمل کرنے کی توفیق دے۔ اور دعا کرائی۔

اس کے بعد جلسہ کی پہلی تقریر مکرم فہیم یونس قریشی نے 'اللہ تعالیٰ کی صفت غفور' کے موضوع پر کی۔ آپ نے تقریر میں مختلف مثالوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی

ہستی کا ثبوت اور صفت غفور کے بارے میں بیان کیا۔

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر منصور احمد قریشی نے 'آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنے ازدواجی رشتہ داروں سے حسنِ سلوک' کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم احسن محمود خان نے کی جس میں انہوں نے 'بیوی اور اولاد کے ساتھ حسن معاشرت' پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد سب احباب نے کھانا کھایا اور پھر نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔

جلسہ سالانہ کا دوسرا دن اور پہلا اجلاس

بروز ہفتہ 15 جولائی، پہلا اجلاس مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ابراہیم کمارانے کی اور ترجمہ مکرم جنید لطیف نے پیش کیا۔ مکرم سید حبیب جنود نے نظم پڑھی جس کا ترجمہ مکرم خیر البرایا نے پیش کیا۔

مکرم حبیب شفیق نے اس سیشن کی پہلی تقریر بعنوان "امریکہ میں احمدیت کے آفتاب کا طلوع۔ تاریخ احمدیت سے" میں مختلف مثالوں سے اس موضوع کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

اس کے بعد مربیٔ سلسلہ مکرم رضوان حمید خان نے "معاشرے سے منافقت کو دور کرنا" کے موضوع پر لب کشائی کرتے ہوئے بیان کیا کہ اصل میں اطاعت ہی ہے جس سے معاشرہ میں امن، آشتی اور کامیابی پیدا ہوتی ہے اور اطاعت کے فقدان کا نتیجہ ہمیشہ ناکامی و نامرادی ہوتا ہے۔ اور منافقت سے انسان ناکامی کے سوا کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔

تیسری تقریر مکرم مدیل عبداللہ کی 'حیا' کے موضوع پر تھی جس میں آپ نے اس عمدہ خلق کو اپنانے کی تلقین کی۔

اس کے بعد مکرم صاحبزادہ عثمان لطیف نے 'اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو' کے عنوان کو بیان کرتے ہوئے خلافت کی اہمیت بیان کی۔

بروز ہفتہ، دوسرا اجلاس

یہ اجلاس شام 4½ بجے مکرم مولانا اظہر حنیف کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ تلاوت مکرم محمد البارا کی آف سیریا نے کی۔ ترجمہ مکرم یوسف لطیف نے پیش کیا۔ مکرم عدنان نصیر نے خوش الحانی کے ساتھ نظم پڑھی اور ترجمہ مکرم عبداللطیف نے پیش کیا۔

پہلی تقریر مکرم وسیم سید نے "اللہ تعالیٰ کی معرفت کیسے حاصل کی جائے" کے عنوان پر کی۔

اس کے بعد نیشنل سیکرٹری امور خارجیہ مکرم امجد محمود خان نے مہمانان کرام کا تعارف کرایا۔ جنہوں نے تقاریر کیں:

(1) Hon. Justin Fleming, Member, Pennsylvania House of Representatives

(2) Video messages: Hon. Wanda Williams, Mayor of Harrisburg, Pennsylvania

(3) Dr. Harrison Akins, Office of International Religious Freedom, U.S State Department

(4) Video message: Rashad Hussain, Ambassador-at-Large for International Religious Freedom

(5) Knox Thames, Visiting Expert, U.S. Institute for Peace

(6) Nadine Maenza, President, International Religious Freedom Secretariat (Honoree of 2023 Ahmadiyya Muslim Humanitarian Award)

(7) Hon. Hermann Toe, Embassy of Burkina Faso in the United State

(8) H.E. Samuel Hinds, Ambassador of Guyana to the U.S.

اسی اجلاس میں اس سال انسانی بنیادی حقوق پر کام کرنے والی Ms Nadine Maenza کو جماعت کی طرف سے خصوصی ایوارڈ سے نوازا گیا جو کہ مذہبی آزادی کے لئے عالمی سطح پر کام کرنے کی سفارت کاری بھی کرتی ہیں۔

کھانے کے بعد نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔

جلسہ کا تیسرا اور آخری دن

اتوار 16 جولائی جلسہ کے آخری دن کی کارروائی ٹھیک دس بجے مکرم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ مبارک احمد نے بڑی خوش الحانی سے کی جس کا ترجمہ مکرم طارق شریف نے پیش کیا۔ مکرم بلال خالد نے نظم اور ترجمہ مکرم بصیر راڈنی نے پیش کیا۔

شعبہ تعلیم کی طرف سے اعلیٰ تعلیمی ایوارڈز: اس اجلاس میں تقاریر سے قبل مکرم امیر صاحب نے شعبہ تعلیم کی طرف سے اعلیٰ تعلیمی انعامات تقسیم کئے۔

اس کے علاوہ طاہر اکیڈمی میں اچھی کارکردگی دکھانے والوں کو بھی سندِ امتیاز سے نوازا گیا۔ اس وقت سارے ملک میں 54 جماعتوں میں طاہر اکیڈمی کلاسز جاری ہیں جن میں مقامی اساتذہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی اپنی سہولت کے مطابق ہر اتوار کو کلاسز لگاتے ہیں اور بچوں کو مذہبی، اخلاقی اور روحانی تعلیم دیتے ہیں۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزازات سب کو مبارک فرمائے، (آمین)۔

اس کے علاوہ محترم امیر صاحب نے اطفال الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی طرف سے بھی اوّل، دوم اور سوم آنے والی مجالس کو ان کی تنظیموں کی طرف سے اعزازات سے نوازا نیز علم انعامی عطا فرمائے، الحمد للہ۔ مجلس انصار اللہ کا علم انعامی ڈیٹرائٹ مجلس کو ملا۔ (یہاں کے زعیم انصار اللہ مکرم قریشی محمود احمد ہیں)۔ اسی طرح مجلس خدّام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کا علم انعامی بھی ڈیٹرائٹ کو دیا گیا۔ بارک اللہ لکم۔

تقسیم انعامات اور سند اتِ امتیاز کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر اردو میں تھی جو مکرم حارث راجا نے ''کامیابی کی راہیں'' کے موضوع پر کی۔ آپ نے سورۃ المؤمنون کی ابتدائی آیات سے اپنے مضمون کی اہمیت اور خلافت سے تعلق رکھنے کی تلقین کی۔ دوسری تقریر مربی سلسلہ مکرم سید عادل احمد نے کی۔ آپ کی تقریر کا عنوان تھا ''کیا میں احمدی صرف پیدائشی ہوں یا اس کا میں نے خود انتخاب کیا ہے؟'' آپ نے اپنے اس موضوع پر احسن رنگ میں خیالات کا اظہار کیا۔ جس میں آپ نے حضور علیہ السلام کے صبر، دعا اور حوصلہ پر روشنی ڈالی۔

سب سے آخر میں مشنری انچارج امریکہ، مولانا اظہر حنیف صاحب نے ''ذکر حبیب'' کے عنوان پر تقریر کی۔ اس تقریر کے بعد صاحبزادہ مرزا مغفور احمد نے اختتامی خطاب میں جماعت کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ:

سب سے اہم سوال تو یہ ہے کہ ہمیں اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے کہ ہم نے کیا سبق سیکھا ہے؟ اس کے لئے ہمیں اپنے اخلاق وعادات میں تبدیلی اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ ہمیں پہلے سے بڑھ کر پانچ وقت خدا تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیئے۔ ہمیں خدا تعالیٰ کی راہ میں پہلے سے بڑھ کر مالی قربانی کرنی چاہیئے۔ ہمیں اپنے عزیز و اقارب اور دوستوں کے ساتھ پہلے سے بڑھ کر قربت کے تعلق بڑھانے چاہئیں۔ ہمیں اور ہمارے بچوں کو جماعت اور خلافت کے ساتھ پہلے سے بڑھ کر زندہ اور پختہ تعلق پیدا کرنا چاہیے۔

آپ نے اردو جاننے والوں کو اردو میں نصیحت فرمائی کہ آپ اس ملک میں صرف اس لئے آئے ہیں کہ پاکستان میں آپ کو احمدیت کی وجہ سے مسائل و مصائب کا سامنا تھا۔ اب آپ یہاں آئے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو آزادی عطا کی ہے۔ اس لئے آپ کو اس ملک میں اللہ تعالیٰ کو زیادہ یاد رکھنا چاہیے۔ پانچوں نمازیں بروقت ادا کرنی چاہئیں۔ نمازوں کے ساتھ ساتھ مالی قربانی اور چندوں میں بھی باقاعدگی اختیار کریں۔ اور پھر اپنی اولادوں کی تربیت کا بھی خیال رکھیں تاکہ وہ جماعت کے ساتھ چمٹے رہیں۔ جماعت اور خلافت کے ساتھ اپنے تعلق کو مزید مضبوط کریں۔ اس کے بعد آپ نے دعاؤں کی تحریک کی۔ آپ نے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد کے بارے میں بتایا کہ اس سال کُل حاضری 8352 رہی جس میں 3909 خواتین اور بچیاں۔ 3931 مرد حضرات۔ نیز 30 ممالک سے 301 مہمان شامل ہوئے۔

اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر احمدی و غیر مسلم مہمانان کرام 211 کی تعداد میں شریک ہوئے۔ MTA آن لائن سٹریمنگ (MTA Online Streaming) کے ذریعہ تنتیس ہزار (33000) احباب امریکہ کے جلسہ میں شامل ہوئے، الحمدللہ۔

جلسہ سالانہ لجنہ اماء اللہ پروگرام

ہفتہ کے روز نیشنل صدر لجنہ امریکہ، مکرمہ دیا طاہرہ بکر کی زیرِ صدارت جلسہ کا پروگرام ہؤا۔ صبح کے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم مع ترجمہ سے ہؤا۔ اس کے بعد نظم پڑھی گئی اور اس کا انگلش میں ترجمہ پیش کیا گیا۔ مکرمہ امۃ الرحمان نے تلاوت قرآن کریم پر اور مکرمہ صالحہ ملک نے پردہ کی اہمیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ محترمہ زونا احمد نے بچوں کی تربیت پر تقریر کی۔ اس کے بعد مختلف اعلانات کیے گئے اور اجلاس کی کارروائی میں نمازوں اور ظہرانے کے لئے وقفہ دیا گیا۔

وقفہ کے بعد جلسہ کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد اردو اور انگلش میں ترجمہ پیش کیا گیا۔ مکرمہ روحانہ ٹکر نے خلافت کی برکات پر تقریر کی۔ مکرمہ سبرینا نے اپنے احمدیت میں داخل ہونے کے واقعات سنائے۔ آخر میں مکرمہ دیا طاہرہ بکر نے صد سالہ جوبلی لجنہ اماء اللہ پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ کچھ ممبرات نے ایک ترانہ پیش کیا اور اس کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہؤا۔

جمعۃ المبارک،14 جولائی 2023ء - جلسہ سالانہ امریکہ
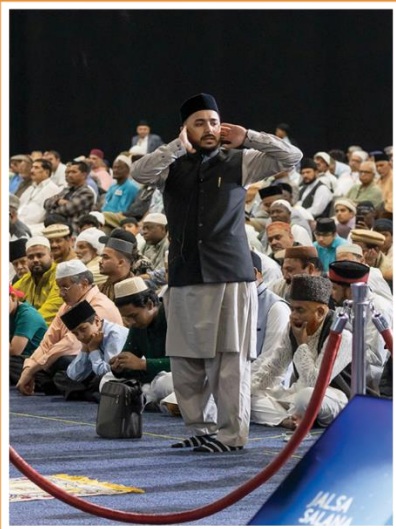
جمعۃ المبارک، 14 جولائی 2023ء تقریب پرچم کشائی اور افتتاحی اجلاس - جلسہ سالانہ امریکہ

Dear Members of Ahmadiyya Muslim Jama'at USA

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

Allah Almighty has granted you the opportunity to convene your Jalsa Salana. As you are aware, and I have mentioned this many times during your functions, that the Promised Messiah came with two purposes, firstly to exhort mankind to fulfil the rights of Allah and secondly to fulfil the rights of His Creation. Therefore, you should direct your full attention towards the worship of Allah, be of those who fulfil the obligations of His worship, and also fulfil the rights of others. It is vital that you emphasise these fundamental aspects of the teachings of the Promised Messiah during the Tarbiyyati programmes which you routinely organise.

It is necessary for you to cultivate an atmosphere of love and affection among yourselves and within the Jama'at, and for you to respect and take care of each other in the best manner.

ہفتہ، 15جولائی 2023ء۔ پہلا اجلاس، جلسہ سالانہ امریکہ

ہفتہ،15جولائی2023ء۔دوسرا اجلاس، جلسہ سالانہ امریکہ

اتوار،16 جولائی 2023ء۔ اختتامی اجلاس، جلسہ سالانہ امریکہ

جماعت احمدیہ امریکہ کا انسانیت دوست انعام — نادین مائنزہ کے نام

امور عامہ کے نیشنل سیکریٹری جناب امجد خان نے احمدیہ مسلم کمیونٹی امریکہ کے 73ویں سالانہ کنونشن کے تیسرے دن بین الاقوامی مذہبی آزادی سیکریٹریٹ (International Religious Freedom Secretariat) کی صدر نادین مائنزہ (Nadine Maenza) کا تعارف مندرجہ ذیل الفاظ میں کرایا:

ہم اس حیرت انگیز کام کو خلوص دل سے سراہتے ہیں جو ہر کسی کے لئے بھی مذہبی آزادی کے دفاع میں دو دہائیوں سے نہیں کیا گیا ہے۔ احمدی مسلمان امن، آزادی، ملک سے وفاداری اور انسانیت کی خدمت کے فروغ کے لیے پر عزم ہیں۔ 2011ء میں ہماری جماعت نے ایک سالانہ احمدیہ مسلم ہیومینیٹیرین ایوارڈ (Humanitarian Award) قائم کیا جس کا مقصد ان افراد کی خدمات کا اعتراف کرنا ہے جو دنیا بھر میں مظلوم اور پسماندہ طبقات کی مدد کے لئے بے لوث کوشش کرتے ہیں۔ ان برادریوں کے وکیل ہونے کے ناطے، یہ افراد بنیادی اور عالمگیر انسانی حقوق کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس سال ہم نادین مائنزہ کے کام کو احترام کی نظر سے دیکھتے ہیں اور بہت خوشی محسوس کرتے ہیں۔ نادین بین الاقوامی مذہبی آزادی سیکریٹریٹ کی صدر اور واشنگٹن ڈی سی میں ولسن سینٹر (Wilson Center) کی عالمی مددگار جانی جاتی ہیں۔ اس سے قبل وہ وائٹ ہاؤس کی جانب سے امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی میں تعینات کی گئی تھیں جہاں انہوں نے چیئرپرسن (Chairperson) کی حیثیت سے مسلسل دو سال تک خدمات انجام دیں۔ وہ بین الاقوامی مذہبی آزادی کی منتظم اعلیٰ کی حیثیت سے دو دہائیوں سے زیادہ کا تجربہ رکھنے والی ایک معروف مقرر، مصنفہ اور حکمت عملی کی ماہر جانی جاتی ہیں۔ انہوں نے دنیا بھر میں مظلوم، مذہبی جماعتوں کے دفاع کے لئے انتھک کام کیا ہے، خاص طور پر عیسائیوں اور مسلمانوں کے حقوق کے لئے۔ انہوں نے امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی کی جانب سے مصر، سعودی عرب، میانمار، بحرین، انڈونیشیا، عراق، آذربائیجان، تائیوان اور پاکستان میں انسانی حقوق کے سرکاری وفود کی قیادت کی ہے۔ نادین نے پاکستان، افغانستان اور الجزائر میں مظلوم احمدی مسلمانوں کے حقوق کی اعلیٰ رنگ میں وکالت کی ہے۔ ہماری احمدیہ جماعت نے نادین کے ساتھ مل کر افغانستان سے مظلوم احمدی مسلمانوں کو نکالنے کے لئے مشکل حالات میں انتھک کام کیا ہے، نادین نے ذاتی طور پر اس منصوبے کی تکمیل کے لئے اپنے مصروف وقت میں سے سینکڑوں گھنٹے صرف کئے ہیں۔ کبھی کبھی رات کے اندھیرے میں مجھے ایسی ہی ایک مثال ہر دم یاد آتی ہے۔ لاس اینجلس میں صبح کے پونے دو بج رہے تھے جب مجھے اپنے احمدی بھائیوں اور بہنوں کے انتہائی خطرے میں ہونے کی خبر ملی جب افغانستان میں امدادی کارروائیاں جاری تھیں اور میں نے نادین کو یہ سوچ کر پیغام بھیجا کہ شاید اگلے دن اسے یہ پیغام مل جائے۔ انہوں نے اپنے وقت کے مطابق صبح چار بجے پیغام دیکھا اور اسی وقت مجھے فون کیا اور اگلے دو گھنٹے تک فون پر میرے ساتھ اس معاملے پر کارروائی کی تا کہ افغانستان میں ہمارے بھائیوں اور بہنوں

کی ضروری مدد کی جاسکے۔ اسے یہ اعزاز دیناواقعی بہت خوشی کی بات ہے۔ ہم نے ان سے 2023ء کا احمد یہ مسلم ہیومینیٹیرین ایوارڈ وصول کرنے اور پھر اپنے تبصرے ہمارے ساتھ بانٹنے کے لیے کہا تھا۔ اب میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ہمارے مشنری انچارج مولانا اظہر حنیف صاحب سے یہ ایوارڈ وصول کریں۔

نادین مائنزہ سٹیج پر تشریف لائیں۔ سالانہ کنونشن کے سامعین کے نعروں کے درمیان ایوارڈ وصول کیا اور سامعین جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ سے خطاب کیا:

السلام علیکم، یہ انسانیت دوست اعزاز حاصل کرنا میرے لئے بہت فخر کی بات ہے، شکریہ۔ مجھے بہت سارے دوستوں اور پیشہ ور افراد کے ساتھ بات کرنے پر فخر ہے جو میری تعریف کرتے ہیں۔ میری خوش قسمتی ہے کہ مجھے احمدیہ جماعت کے بہت سے افراد کے ساتھ بہت وقت گزارنے کا موقع ملا۔ لندن میں مرزا مسرور احمد سے ملاقات کا موقع ملا۔ میں آپ کے اس نعرے سے متاثر ہوئی ہوں، " محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔" میں فرط جذبات میں بہہ گئی ہوں۔ کیونکہ یہ صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ یہ زندگی گزارنے کا طریقہ ہے۔

میں اس ایوارڈ کو ان دوستوں اور ساتھیوں کے ساتھ بانٹنا چاہتی ہوں جو خطرے میں پڑنے والی مذہبی اقلیتوں کو بچانے کے لیے ہمارے کام میں افغانستان کے انخلا میں شراکت دار تھے۔ چارمین ہیڈنگ اور چی فنگ، چلفورڈ اور دیگر جو اس وقت نامعلوم رہے جب طالبان نے افغانستان پر قبضہ کیا اور انخلا کا اعلان کیا۔ مجھے ڈر تھا کہ ان طیاروں میں صرف وہی لوگ سوار ہو سکیں گے جن کے واشنگٹن ڈی سی میں طاقتور لوگوں کے ساتھ رابطے تھے۔ میں نے اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کام کیا کہ ہم سب سے زیادہ کمزور لوگوں کو شامل کریں، بشمول احمدیہ مشن کے بتائے ہوئے احمدی افراد اور کئی دیگر لوگوں کو۔ ان طیاروں کی فراہمی کے لئے نازرین فنگ اور مرسرون اور اس کوشش کو عملی جامہ پہنانے کے لئے چی فنگ کا خصوصی شکریہ۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مذہبی اقلیتوں کے علاوہ ان میں سے آدھے طیارے جو نجی طور پر مالی اعانت سے چلائے جاتے تھے وہ امریکی حکومت کے لیے کام کرنے والوں سے بھرے ہوئے تھے، جن میں خواتین، جج حضرات اور دیگر لوگ شامل تھے۔ ان طیاروں میں ہم احمدیہ جماعت کے افراد کو باہر نکالنے میں کامیاب رہے۔ کچھ تکلیف دہ لمحات تھے، خاص طور پر ہم ایک رات طالبان کی چوکی پر پھنسے ہوئے تھے۔ آخر کار ہم سب کو بحفاظت ہوائی اڈے تک نکالنے میں کامیاب ہوگئے تھے۔ اچانک گولیوں کی گھن گرج شروع ہوئی اور سب کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ یہ ایک نازک لمحہ تھا۔ ہم آخر کار اس گروپ کا انخلا کرلیں گے، لیکن اس دن ایسا نہ ہو سکا اور اسی ہفتے میں بھی نہیں۔ شاید مہینوں لگ جائیں گے۔ میں اب بھی ان کے بارے میں سوچتی ہوں کہ ان کا اعتماد اور صبر قابل مثال ہے۔ میں پریشان ہوں کہ اب بھی بہت سے لوگ خطرے میں ہیں۔ میں روزانہ ان کے لئے دعا کرتی ہوں۔ ہم ضرورت کے مطابق مدد فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔ الجزائر، ملائشیا اور خاص طور پر پاکستان سمیت کئی ممالک میں احمدیہ جماعت پر جو ہولناک ظلم وستم ہورہاہے وہ انتہائی پریشان کن ہے۔ جناب عالی، جب میں کمشنر تھی تو ہمارے تعلقات احمدیہ جماعت سے بہت مضبوط تھے اور میں ان کی مسلسل حمایت اور لگن کو سراہتی ہوں۔ میں سفیر رشاد حسین اور ڈاکٹر ہیر یسن ایکنز جیسے بہترین عملے کی بھی شکر گزار ہوں، جنہوں نے تندہی کے ساتھ اس کام کی وکالت کو جاری رکھا۔ میں امریکی حکومت پر زور دیتی ہوں کہ وہ ان لوگوں کا خیال رکھے۔ سفارشات مرتب کرے جن میں بین الاقوامی مذہبی آزادی ایکٹ 1998ء کی دفعہ 405C کے تحت پاکستان کے ساتھ ایک معاہدہ کرنا بھی شامل ہے۔ پاکستان توہین مذہب اور احمدیہ مخالف قوانین کو اس وقت تک استعمال کرے گا جب تک یہ معاہدہ جاری نہیں ہو جاتا۔ پاکستان توہین مذہب کو قابل ضمانت جرم قرار دے سکتا ہے۔ شناختی کارڈ پر مذہب کے خانے کو ختم کرنے پر دباؤ ڈالا جا سکتا ہے۔ یہ عملی اقدامات ہزاروں احمدیوں اور دیگر مذہبی اقلیتوں کے لئے نمایاں فرق ڈال سکتے ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہم ان ممالک میں بھی مذہبی آزادی کے حالات کو بہتر بنانے کے لئے عالمی سطح پر کام جاری رکھیں جہاں احمدیہ مسلمانوں اور دیگر پر براہ راست ظلم وستم نہیں ہوتا۔ ایک اہم سوال یہ ہے کہ کیا آپ اور دیگر مذہبی اقلیتوں کو معاشرے میں مساوی شہری کے طور پر شامل کیا گیا ہے؟ اگر نہیں تو پھر بھی ہمیں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو ہمیں مذہبی آزادی کے ان حالات کو مستقبل کے واقعات اور ان کا سامنا کرنے والے رہنماؤں کے خلاف تحفظ فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ گزشتہ مئی میں آپ کو ملنے کے بعد میں فوری طور پر گریگ مچل کے ساتھ ارتھ سیکریٹریٹ (Earth

(Secretariat میں ملی جہاں ہم عالمی سطح پر مذہبی آزادی کی تحریک کی حمایت کے لیے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کر رہے ہیں۔ ہم بین الاقوامی مذہبی آزادی، واشنگٹن ڈی سی اور عالمی سطح پر پچیس سے زیادہ ممالک میں گول میز کرتے ہیں۔ یہ گول میز اجلاسات سول سوسائٹی، سرکاری عہدیداروں میں مذہبی برادریوں کو اکٹھا کرتے ہیں تاکہ وہ اپنی برادری کے مسائل کے حل تلاش کر سکیں اور عالمی سطح پر صاحب اقتدار کو مجبور کر سکیں۔ میں واشنگٹن ڈی سی کے گول میز اجلاس میں احمدیہ مسلمانوں کے قابل صدر کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ ہمارے برطانیہ میں اور دنیا بھر میں یہ معاملات چل رہے ہیں۔ ہم چیزوں کو برداشت نہیں کرتے۔ ہم ان چیزوں کو برداشت کرتے ہیں جو ہم ایک دوسرے کو مساوی شہری کے طور پر قبول کرنا پسند نہ ہوں۔ یہاں تک کہ ہمارے منطقی اختلافات بھی اس کام میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اور یہ طویل مدتی امن اور استحکام کی کلید ہے۔ ایک مسیحی ہونے کے ناتے مجھے خاص طور پر امتیازی سلوک، پسماندگی اور ظلم و ستم کے خلاف احمدی مسلمانوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے پر فخر ہے۔ مجھے یقین ہے کہ مل کر کام کرنے سے بہت سے باشعور لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔ خصوصی اعزاز کے لئے ایک بار پھر مشکور ہوں۔ یہ میرے لئے اتنا ہی اہم ہے جتنا آپ سب کے ساتھ میرا مسلسل رشتہ۔ مجھے یقین ہے کہ میں ارتھ سیکریٹریٹ اور ارتھ گول میز تحریک کے لیے بات کرتی رہوں گی اور میں وعدہ کرتی ہوں کہ میں آپ کے ساتھ کھڑی رہوں گی اور کسی سے نفرت نہ کرنے والوں کے لیے محبت کی حمایت کرتی رہوں گی۔

اردو ترجمہ ڈاکٹر محمود احمد ناگی کولمبس، اوہائیو

ایک سبق آموز بات

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؓ ایک حدیث کی تشریح میں بیان فرماتے ہیں:

”آنحضرت ﷺ نے ایک طرف خاوند کو بیوی کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا ہے وہاں دوسری طرف بیوی کو خاوند کے حقوق ادا کرنے کی بھی زبردست تلقین فرمائی ہے کیونکہ گھر کی حقیقی سکینت اور حقیقی برکت صرف اسی صورت میں قائم ہو سکتی ہے کہ خاوند بیوی کے ساتھ بہترین سلوک کرنے والا ہو اور بیوی خاوند کے حقوق پوری پوری وفاداری کے ساتھ ادا کرے۔“ (چالیس جواہر پارے، صفحہ 82)

حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحبؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے محبوب صحابہ میں سے تھے۔ آپ ایک متبحر عالمِ دین، مفسر قرآن اور جماعت میں ایک مقام رکھتے ہیں۔ یہاں ان کی خانگی زندگی کا نقشہ پیش کیا جاتا ہے:

آپ کی گھریلو زندگی بہت پُر سکون تھی۔ آپ نے زندگی بھر اپنی زوجہ سے کبھی سختی سے بات نہیں کی، کبھی چڑچڑے پن کا اظہار نہیں کیا۔ کبھی ناراض نہیں ہوئے آپ کے صاحبزادے مبارک احمد سرور صاحب بیان کرتے ہیں کہ آپ نے میری شادی کے موقع پر نصیحت فرمائی کہ قرآنی دعا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ کثرت سے پڑھا کرو۔

اب تم پر ذمہ داری پڑنے والی ہے۔ کیا تُم نے کبھی مجھے اپنی والدہ سے لڑتے جھگڑتے دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ جب ہماری شادی ہوئی تو میں نے ان سے کہہ دیا تھا کہ ہم ایک سے جذبات رکھتے ہیں۔ ہر ایک کو غصہ بھی آسکتا ہے۔ گھروں میں معمولی باتوں میں سے معاملہ بڑھ جاتا ہے۔ اس لئے جب مجھے کسی بات پر غصہ آتا دیکھیں تو دوسرے کمرے میں چلی جایا کریں۔ اور جب میں آپ کو غصہ میں دیکھوں گا تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں دوسرے کمرے میں چلا جایا کروں گا تاکہ بات بڑھنے نہ پائے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ معمولی معاملہ طول پکڑ جاتا ہے بیوی خاوند کو جواب دینا شروع کرتی ہے اور باہمی تلخ کلامی بعض اوقات خلع اور طلاق پر منتج ہوتی ہے۔ یا اس وجہ سے گھریلو سکون اور امن تباہ ہو جاتا ہے۔

آپ کی زوجہ آپ کے آرام کا ہر وقت خیال رکھتی تھیں۔ آپ گھر میں ہوتے تو کبھی اِدھر اُدھر نہ جاتی تھیں نہ اُن کے مطالعہ کے کمرے میں کسی بچے وغیرہ کو جانے دیتیں۔

(تابندہ ستارہ، ستارہ مظفر 96-97)

تمہاری صبح حسین ہو رُخِ سحر کی طرح تمہاری رات منوّر ہو شب قمر کی طرح
کوئی بہشت کا پوچھے تو کہہ سکو ہنس کر کہ وہ خُوب جگہ ہے ہمارے گھر کی طرح

میری ہر دلعزیز آپا جان سیّدہ امۃ القدوس بیگم صاحبزادہ مرزا وسیم احمدؒ

اذکروا موتاکم بالخیر

لیڈی امتہ الباسط ایاز۔لندن

جانا تو اس دنیا سے ہم سب نے ہی ہے۔ مگر کچھ پیاری ہستیاں اس دنیا سے رخصت ہو جائیں تو دل کو دکھ ہوتا ہے۔ ان کی یادیں لکھنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ ان کی بے شمار خوبیوں کو اکٹھا کرنا بھی آسان نہیں ہوتا۔ میری پیاری آپا جان سے میری جان پہچان تو میرے قادیان کے سفروں کے دوران وہاں جا کر رہنے پر ہوئی۔ آپ ایک عظیم بیوی اور ایک عظیم ماں تھیں۔ بلکہ قادیان سے لے کر سارے ہندوستان کی لجنات سے ماں جیسا سلوک کرتیں۔ بہت سادہ مگر خوش اخلاق، خوش مزاج مسکراہٹ سے استقبال کرتیں۔ اور جو بھی وقت کے لحاظ سے میسر ہوتا اس سے خاطر تواضع کرتیں۔ ان کے پاس سے اُٹھ کر جانے کو دل نہیں چاہتا تھا۔ جب بھی میں جانے کے لئے کہتی تو فرماتیں کہ کیا کرنا ہے دار الضیافت جا کر، بیٹھو میرے پاس اچھا لگتا ہے۔ میں پھر بیٹھ جاتی۔ مجھ سے اصرار سے پوچھتیں کہ کوئی تکلیف تو نہیں ہے۔ کمرے میں کسی چیز کی ضرورت ہو تو بلا جھجک بتا دینا۔ اور میں بہت آرام اور سہولت کا ذکر کرتی اور خدام کی تعریف کرتی کہ وہ تو آ آ کر پوچھتے ہیں کہ کچھ چاہیے تو نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

سردیوں کے دن ہؤا کرتے تھے کیونکہ اکثر ہم دسمبر کی چھٹیوں میں جایا کرتے تھے۔ اس لئے رضائیوں کو گرم کرنے کے لئے گرم پانی کی بوتلوں کی ضرورت ہوتی تھی۔ مگر ہم نے کبھی ذکر نہ کیا اور سردی کا اظہار بھی نہ کیا۔ مگر آپا جان نے خود ہی گرم پانی کی دو نئی بوتلیں بھجوا دیں کہ آپ کو لندن میں ہیٹنگ کی عادت ہو گی۔ الحمدللہ کتنی مہمان نواز اور دور اندیش تھیں۔

ایک روز کی بات ہے کہ ہم رات کو مکرم منصور چیمہ صاحب کے گھر کھانے پر مدعو تھے۔ ابھی کھانا شروع ہی کیا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک خادم ہاتھ میں گرم گرم شامی کباب کی پلیٹ لئے کھڑا ہے کہ آپا جان نے بھجوائے ہیں اور کہا ہے کہ مہمانوں کیلئے میں نے اپنے ہاتھ سے بنائے ہیں۔

اسی طرح ہم دار الضیافت میں اپنے کمرے میں کھانا کھا رہے تھے کہ ایک خادم دروازے پر آئے اور کہا کہ بی بی نے آپ کے لئے مکئی کی روٹی اور سرسوں کا ساگ بھجوایا ہے۔ آپ سوچ سکتے ہیں کہ ہمیں کتنا مزہ آیا ہو گا اور کتنی دعائیں ہمارے دلوں سے نکلی ہوں گی۔ اس وقت آپ صدر لجنہ نہ تھیں بلکہ لمبا عرصہ صدر لجنہ رہنے کے بعد اب قرآن کریم کی کلاسز اور ترجمۃ القرآن کلاسز لیا کرتی تھیں۔

انہی دنوں جلسہ سیرت النبیؐ بھی منعقد ہؤا۔ مکرمہ بشریٰ غوری صدر لجنہ تھیں۔ مجھے بھی آپا جان نے مدعو کیا اور تقریر کرنے کا ارشاد فرمایا۔ آپ نے بنفس نفیس بہنوں سے میرا تعارف بھی کرایا۔ جزاکم اللہ۔

بات تو چھوٹی سی ہے مگر بہت کام کی ہے سردیوں کے دن تھے۔ میں قریباً 11 بجے آپ سے ملنے دار المسیح چلی گئی۔ آپ صحن میں دھوپ میں بچھے تخت پوش پر اکیلی بیٹھی تھیں۔ آپ کے پاس ایک بڑی ٹرے میں بہت سی گولیوں کے پیکٹ پڑے تھے اور آپ نے ہاتھ میں قینچی لی ہوئی تھی۔ مجھے دیکھ کر کہنے لگیں کہ باسط آؤ میرے پاس یہیں بیٹھو۔ دھوپ اچھی ہے۔ پھر اپنی ملازمہ کو آواز دے کر بلایا کہ باسط کے لئے کرسی لاؤ۔ میں نے کہا کہ نہیں میں آپ کے پاس یہیں تخت پوش پر بیٹھوں گی تو فرمانے لگیں کہ یہ تو سادہ سا تخت پوش ہے اس پر کچھ بچھا بھی نہیں ہے۔ میں مغرب کی نماز اکثر اس پر پڑھ لیتی ہوں۔ کبھی رات کا کھانا بھی ہم یہاں صحن میں ہی کھا لیتے ہیں۔

اتنی سادگی اور بے تکلفی سے باتیں کرنے لگیں۔ پھر کہنے لگیں کہ ہم نے سفر پر جانا ہے۔ اور آج میں ہم دونوں کی دواؤں کے پیکٹ گن کر چیک کر کے تیار کرنے لگی ہوں۔ آپ بڑی نفاست سے آدھے استعمال شدہ پیکٹوں کو پھینکتی جاتیں اور باقی پیکٹ الگ سے ڈبوں میں رکھتی جاتیں۔ میں نے باتوں باتوں میں بتایا کہ آپا جان میں بھی ایسے ہی کیا کرتی ہوں۔ تو اس پر خوش ہوئیں اور بہت سے گھریلو معاملات پر باتیں پوچھیں۔ سسرال کا بھی پوچھا کہ سُنا ہے آپ کا سسرال بہت بڑا ہے۔ میں نے کہا جی بڑا تو ہے مگر اچھے ہیں سب۔ اس پر خوش ہوئیں کہ بیٹیاں خوش ہوں تو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے، الحمدللہ۔

قادیان میں خالہ رشیدہ ہؤا کرتی تھیں جو آپا جان کی بہت محبت سے خدمت گزار تھیں۔ آپا جان ان کو بہت پیار سے رکھتیں۔ ہر کام میں صفائی وغیرہ رکھنا ان کا ذمہ ہوتا تھا۔ کوئی مہمان آجائے تو جھٹ سے رشیدہ خالہ کو آواز دیتیں کہ مہمانوں کے لئے کچھ لاؤ اور وہ ٹرے سجا کر جس میں موسم کے لحاظ سے مشروبات، ڈرائی

فروٹس اور گاجر کا حلوہ وغیرہ ہوتا، لے آتیں۔ بہت ہی خوش مزاج اور پھرتیلی تھیں۔ مجھے تو احمد نگر سے جانتی تھیں اس لئے کافی باتیں کرتیں۔ ابا جان اور امی کا حال پوچھتیں اور بتاتیں کہ باسط میں تمہاری شادی میں احمد نگر میں تھی اور شامل ہوئی تھی۔ اب وہ خالہ بھی فوت ہوگئی ہیں البتہ ان کی بیٹیاں اور بہوئیں وہیں قادیان میں ہیں۔ ان کے بڑے اچھے مراسم ہیں میرے ساتھ۔

حضرت آپا جان کی باتیں تو بہت ہیں۔ آپ کو تربیت کا خاص ملکہ تھا۔ خاص طور پر نوجوان بچیوں کو گھر بسانے کے لئے اچھے اچھے طریقے بتاتیں۔ اعلیٰ اخلاق اور صبر کی تلقین کرتیں۔ اور فرماتیں کہ کبھی سسرال کی باتیں اپنے میکے میں جا کر نہ کرنا۔ سسرال بھی تمہارا اپنا گھر ہے۔ اس کو آباد رکھنا اور خوشیوں سے بھرنا وغیرہ وغیرہ۔

حضرت میاں صاحب کو بھی حضرت آپا جان امۃ القدوس سے بہت پیار تھا۔ ان کا بہت خیال رکھتے۔ دفتر سے جب گھر آتے یا نماز کے وقت پر وضو کے لئے گھر آتے تو ضرور آپا جان کو پکارتے اور پوچھتے کہ آپ ٹھیک ہیں کہاں ہیں نظر نہیں آرہیں۔ بس آپا جان بھی بھاگ کر ہی سمجھ لیجئے ان کے سامنے آکھڑی ہوتیں کہ میں ادھر ہی تھی۔ لجنہ کی ممبرات آئی ہوئی تھیں اور میں تاریخ لجنہ لکھوا رہی تھی۔ اس پر حضرت میاں صاحب ماشاء اللہ کہہ کر خوش ہو کر چلے جاتے۔

جب قادیان میں میری پہلی کتاب 'نشیمن' چھپوانے کی تیاری شروع ہوئی تو میری خواہش ہوئی کہ حضرت میاں صاحب سے اس کا پیش لفظ لکھنے کی درخواست کروں۔ آپ کی مصروفیت اس قدر ہوتی تھی کہ ملاقات بہت مشکل تھی۔ جلسہ کے دن تھے اور ہم کو دو دن بعد واپس ربوہ جانا تھا۔ میں آپا جان کو الوداعی سلام کرنے دارالمسیح چلی گئی۔ باہر صحن میں کھڑے ہو کر سلام کیا تو ایک بچی خادمہ باہر آئی۔ دوپہر کے تین بجے تھے۔ میرے کہنے پر کہ میں نے آپا جان سے ملنا ہے، اندر سے آواز آئی کہ جو بھی آئی ہیں ان کو اندر بلا لاؤ۔ اتنی سردی میں باہر کھڑی ہیں۔ میں اندر داخل ہوئی تو کیا دیکھتی ہوں کہ ایک خوبصورت تخت پوش پر حضرت آپا جان اور میاں صاحب برآمدے میں بیٹھے ہیں۔ خوبصورت پردے لگے ہیں۔ ایک جانب بستر بچھا ہوا ہے۔ حضرت میاں صاحب کھانا تناول فرما رہے تھے۔ آپا جان مجھے دیکھتے ہی بولیں کہ آؤ باسط ہمارے پاس بیٹھو بلکہ کھانا کھاؤ۔ حضرت میاں صاحب نے پوچھا کہ کون ہیں تو آپ نے بتایا کہ حضرت مولانا ابوالعطاء کی بڑی بیٹی امۃ الباسط ایاز ہیں۔ ڈاکٹر افتخار ایاز صاحب کی بیگم ہیں۔

میں نے سلام کیا اور دعا کی درخواست کی۔ اور لگے ہاتھوں پوچھ لیا کہ میاں صاحب آپ سے ایک کام ہے۔ فرمانے لگے میرے دفتر چلی آنا اپنے میاں صاحب کو بھی ساتھ لے کر آنا۔ ابھی تو ہمارے پاس بیٹھ کر کھانا کھاؤ۔ کیا سادگی اور خلوص تھا اس کھانے اور ماحول میں۔ بس لنگر کی دال اور تنور کی روٹی پھر پانی پی کر میاں صاحب تو نماز کو چلے گئے۔ اور میں سوچتی رہ گئی کہ کس قدر عظیم ہستیاں اللہ تعالیٰ نے ہم کو عطا کی ہیں۔ جو اتنی بڑی ذمہ داریوں کے باوجود ہمیں وقت دیتے ہیں۔ ہماری ساری باتیں سنتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے رحمتوں اور برکتوں کی جھولیاں بھر بھر کر اپنی جماعت کو سیراب کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

اگلے روز میں صبح گیارہ بجے اپنے ڈاکٹر صاحب کے ہمراہ ان کے دفتر چلی گئی۔ میاں صاحب ہمیں دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور وہی پیار بھری آواز کہ آؤ آؤ باسط، اب تو مجھے تمہارا نام بھی یاد ہو گیا ہے۔ کیسی ہیں آپ۔ ڈاکٹر صاحب سے گلے ملے۔ میاں صاحب بہت ہی مصروف لگ رہے تھے۔ ڈاکٹر صاحب نے بھی مجھے یہی کہا تھا کہ اپنے کام کی ہی بات کرنا زیادہ وقت نہ لینا، مصروفیت کے دن ہیں۔ سو میں نے جھٹ سے اپنی دلی خواہش کا اظہار کرنا شروع کر دیا کہ میاں صاحب آپ کے علم میں ہو گا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے اپنی پہلی کتاب نشیمن قادیان سے شائع کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ جو میرے مضامین اور سفروں کا مجموعہ ہے۔ میری خواہش ہے کہ اس پہلی چھپنے والی کتاب کے بارہ میں کچھ ضرور لکھ دیں تو میں بہت ممنون ہوں گی۔ آپ نے فرمایا کہ آج کل مصروفیت کچھ زیادہ ہے۔ جلسہ کے چند دن بعد لکھ کر بھجوا دوں گا۔ بڑی خوشی اور محبت سے آپ نے اس کتاب کے لئے حرف اوّل کے نام سے تحریر مجھے بھجوا دی۔ جو سرورق پر شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

جب حضرت آپا جان مرحومہ ربوہ میں محترمہ امۃ العلیم کے ہاں قیام پذیر ہوتیں تو آپ سے ملنے ضرور جاتی۔ بہت یاد کرتی تھیں قادیان میں حضرت میاں صاحب کے ساتھ گزارا ہوا وقت اور پھر وہی صبر و رضا کا نمونہ جو ہم سب کے لئے ہے۔ گھر کی باتیں، جماعت کی باتیں اور ایاز صاحب کا حال احوال پوچھتیں اور سلام بھجواتیں اور دعا کی درخواست کرتیں۔ یہ پیاری آپا جان کی چند پیاری یادیں قلمبند کی ہیں اور ڈھیر دعاؤں کے ساتھ ان کے بچوں کو بھی تعزیت کا پیغام اور سلام بھیجتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو خاص طور پر عزیزہ علیم صاحبہ کا اللہ تعالیٰ ان کی والدہ کی خدمت کا اجر عظیم عطا فرمائے اور اپنے والدین کے نقش قدم پر چلائے۔ آمین۔

مساجد حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کا بھی پیغام دیتی ہیں

حضور انور کا مسجد مبارک Florstadt، جرمنی کی افتتاحی تقریب سے خطاب

28 اگست 2023 کو جرمنی کے صوبہ ہیسن (Hessen) کے شہر فلورشٹڈ (Florstadt) میں 'سو مساجد سکیم' کے منصوبے کے تحت تعمیر ہونے والی 'مسجد مبارک' کا حضور انور نے افتتاح فرمایا اور اس حوالے سے علاقے کے معزّزین کے ساتھ منعقد ہونے والی افتتاحی تقریب کو رونق بخشی اور خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے کہ آج ہم یہاں اس مسجد کے افتتاح کی مبارک تقریب میں موجود ہیں۔ کسی بھی مسجد کا افتتاح ہم احمدی مسلمانوں کے لیے نہایت خوشی اور مسرت کا موقع ہوتا ہے۔ آج اسلام کی تعلیمات کو شدت پسند مسلمانوں کی وجہ سے مغرب میں بڑے شک کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ تاہم حقیقت اس کے برعکس ہے، اسلام تو ہمیشہ امن اور سلامتی کی تعلیم دیتا ہے۔ قرآن کریم نے مسلمانوں کو جہاں جنگ کی اجازت دی ہے، جہاں مسلمانوں کو کافروں

کو سختی سے جواب دینے کی اجازت دی ہے، وہاں یہ اجازت صرف اسلام کے دفاع کی خاطر نہیں دی بلکہ مذہبی آزادی کے قیام کے لیے اجازت دی ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر مذہبی آزادی کے قیام کے لیے ان متشدد لوگوں کو روکا نہ گیا تو پھر زمین میں نہ کوئی گرجا گھر باقی رہے گا نہ یہود کے معبد خانے محفوظ رہیں گے اور نہ ہی عبادت کے دوسرے مقامات کی حفاظت ممکن ہوگی۔ پس اسلام کی یہ بنیادی تعلیم ہے کہ مذہب کی حفاظت کرنی ہے۔ اسلام کی اس حقیقی تعلیم کی روشنی میں ہم احمدی مسلمان حضرت موسیٰ کی بھی تعظیم کرتے ہیں، حضرت عیسیٰ کی بھی عزت کرتے ہیں، اسی طرح ہندو مت کے بزرگوں کو بھی عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ہم مسلمانوں کو یہ ہدایت فرمائی ہے کہ تم نے مشرکوں کے بتوں کو بھی برا نہیں کہنا۔ پس یہ وہ تعلیم ہے جس کے قیام کے لیے ہم مساجد تعمیر کرتے ہیں۔

مسجد ایک خدا کی عبادت کے لیے بنائی جاتی ہے اور اس مقصد کے لیے تا کہ یہ اس علاقے میں امن کی علامت ثابت ہو۔ میں اس موقعے پر اس علاقے کے میئر صاحب کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔ میئر صاحب جماعت احمدیہ کے ساتھ ہمیشہ نہایت تعاون کرتے ہیں۔ آپ نے ہمارے نیک مقاصد میں ہمارے ساتھ تعاون کر کے دوستی کا حق ادا کر دیا ہے۔

یہ مسجد جس علاقے میں ہے وہ کاروباری علاقہ ہے۔ ایسے علاقے میں جہاں دنیاوی خرید و فروخت ہوتی ہے وہاں خدا کی طرف بلانے کے لیے بھی کوئی جگہ ہونی چاہیے۔ پس اس مقصد سے یہ مسجد بڑی اہم جگہ پر واقع ہے۔

آج دنیا تیزی سے تباہی کی طرف جا رہی ہے کیونکہ ہم دنیاداری میں گرفتار ہو چکے ہیں۔ جبکہ ہمیں مسجد یہ پیغام دیتی ہے کہ تم مساکین اور یتامیٰ کا خیال رکھو۔ پس مساجد حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کا بھی پیغام دیتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ تلقین فرمائی ہے کہ تم اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ صحابہؓ نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم مظلوم بھائی کی تو مدد کر سکتے ہیں مگر یہ ظالم کی مدد کیسے کریں گے تو اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ظالم کو ظلم سے روک کر اس کی مدد کرو۔

پس یہ وہ خوبصورت تعلیم ہے جو اسلام اپنے ماننے والوں کو دیتا ہے۔ یہ وہ مقاصد ہیں کہ جن کے لیے ہم مساجد تعمیر کرتے ہیں۔ خدا کرے کہ ہم ان مقاصد کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھنے والے ہوں۔

خدا کرے کہ اس علاقے کے احمدی اس مسجد کی تعمیر کے بعد اب پہلے سے بڑھ کر اسلام کے امن اور محبت کے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے والے بنیں۔ ایک خدا کی عبادت کے ساتھ اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے والے ہوں۔ آمین۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔(https://www.alfazl.com/2023/08/29/78116/)

طاہرہ زرتشت نازؔ

وہ کبھی پھول کبھی مجھ کو قمر لگتا ہے	چہرہ پُر نور ہے ایسا کہ بدر لگتا ہے
اس کے آنے سے ہر اک سمت اُجالے پھیلے	جرمنی آج اُجالوں کا نگر لگتا ہے
مہک اٹھی ہے فضا رُخ وہ جدھر کرتا ہے	سر سے پا تک وہ گلابوں کا شجر لگتا ہے
آج ہر چہرہ مسّرت سے دمک اٹھا ہے	اس کے آنے کا طبیعت پہ اثر لگتا ہے
دیکھتے ، دیکھتے آباد ہوئے پانچ نگر	سچ کہو! تم کو یہ کافر کا ہُنر لگتا ہے ؟
ان کے انکار کا انجام میں جب سوچتی ہوں	مجھ کو تو اس کے تصوّر سے ہی ڈر لگتا ہے
اہلِ جرمن کو مبارک ہو یہ بابرگ صدی	نازؔ ! مرشد کی دعا کا یہ ثمر لگتا ہے

بعض انگریزی الفاظ کی درست ادائیگی

سیّد ساجد احمد، نیشنل سیکرٹری اشاعت جماعت احمدیہ امریکہ

انگریزی کے بعض الفاظ جس طرح لکھے جاتے ہیں، اسی طرح بولے نہیں جاتے۔ اس لئے اگر ان لفظوں کا تلفظ اہل زبان سے سنا نہ جائے، یا ڈکشنری میں دیکھا نہ جائے، تو ان کا غلط طریقے سے ادا کرنا مشکل نہیں۔ پھر بعض الفاظ امریکہ میں اور طرح بولے جاتے ہیں لیکن انگلستان میں اور طرح۔ اس لئے مناسب ہے کہ مختلف الفاظ کو اکثر لغات میں دیکھتے رہیں۔ مثالیں درج ذیل ہیں:

لفظ career کَرِی اَر لیکن carrier کے ری اَر۔

لفظ carrier کے ری اَر لیکن career کَرِی اَر۔

clean کو تو کلِین (لام کے نیچے زیر اور لمبی 'ی' کے ساتھ) پڑھا جاتا ہے لیکن cleanliness کو کلَین لی نیس (پہلا حصہ، یعنی کلَین، لام پر زبر اور مختصر 'ی' کے ساتھ) ادا کیا جاتا ہے۔

لفظ compare کم پے اَر لیکن comparable کم پرے بَل (نہ کہ کم پے اَرے بل)۔

لفظ derivative ڈے ری وے ٹیو لگتا ہے لیکن ڈرِیوے ٹیو بولا جاتا ہے۔

لفظ determine ڈِٹَر مِن نہ کہ ڈِٹَر مائِن۔

equation اِق وے یَن

ere آر

لفظ finite کو فائی نائٹ بولا جاتا ہے لیکن infinite کو اِن فِنِٹ اور infinity کو اِن فِنِٹی پڑھا جاتا ہے اور ان فائی نائی ٹی نہیں کہتے۔

لفظ hearken، ہار کن پڑھا جاتا ہے۔ ہیئر کن پڑھنا مروج نہیں۔

لفظ hypocrite کو ہپو کرِٹ پڑھا جاتا ہے (ہائی پو کرائٹ نہیں پڑھا جاتا)، لیکن hypocricy کو ہائی پا کرِسی بولا جاتا ہے۔

لفظ inventory اِن وَین ٹوری نہ کہ اِن وینٹری۔

لفظ mechanic مکَینِک مگر mechanism میکَنِزم۔

لفظ molecule مالی کیول سے molecular مالی کیولر کی بجائے مولے کُلر بن جاتا ہے۔

لفظ obligatory اَب لِگَے ٹوری نہ کہ آبلی گیٹری۔

لفظ reciprocal رے سی پرو کل لگتا ہے لیکن رِسپ رکَل بولا جاتا ہے۔

لفظ recreate کے معنے اس کے تلفظ کے مطابق ہیں۔ ری کری ایٹ اور رَیک ری ایٹ۔

اسی طرح ایک لفظ respite ہے، اور ایسا لگتا ہے کہ اسے ریس پائٹ بولنا چاہئے، لیکن اس کا درست تلفظ ریس پِٹ ہے (ریس میں 'ی' مختصر بولی جاتی ہے)۔

ان لفظوں میں سے ایک لفظ righteous ہے جو رائی ٹی اَس معلوم ہوتا ہے لیکن اس کا صحیح تلفظ رائی چَس ہے۔ اسی طرح righteousness کو رائی چَس نس بولتے ہیں۔

سانحہ ہائے ارتحال

مکرمہ رقیہ جمیل: انتہائی افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرمہ رقیہ جمیل اہلیہ صاحبزادہ جمیل لطیف (شکاگو) 2 ستمبر 2023ء کو انتقال کر گئی ہیں، اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ مکرم رستم خان شہید آف جلوزئی (پاکستان) کی صاحبزادی اور صاحبزادہ طیب لطیف ابن حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف شہیدِ کابل رضی اللہ عنہ کی بہو تھیں۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ جماعت کی ایک فدائی اور سرگرم رکن تھیں۔ آپ نے بطور صدر لجنہ کوہاٹ، پاکستان خدمات سرانجام دیں۔ اپنی خوش اخلاقی اور دوستانہ طبیعت کی وجہ سے ہر دلعزیز تھیں۔ آپ نے اپنی ساری عمر نظام جماعت اور خلافت سے گہری وابستگی میں گزاری۔ آپ کے چار بچے ہیں: مکرمہ سیدہ صدیقہ احمد، صاحبزادہ فرحان لطیف مرحوم، صاحبزادہ ڈاکٹر عثمان لطیف اور مکرمہ سیدہ فائزہ لطیف۔

مکرم پروفیسر محمد شریف خان: مکرم پروفیسر محمد شریف خان ابن مکرم ڈاکٹر حبیب اللہ خان مرحوم 8 ستمبر 2023ء کو انتقال کر گئے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم 1939ء میں پیدا ہوئے۔ آپ پیدائشی احمدی تھے۔ آپ نے 1960ء میں پنجاب یونیورسٹی (لاہور) سے گریجوایشن کیا اور یہیں سے 1963ء میں M.Sc کی ڈگری حاصل کی۔ آپ کو فائنل امتحان میں اوّل پوزیشن حاصل کرنے پر سر ولیم رابرٹس گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔ 1966ء میں آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے زوآلوجی میں پی ایچ ڈی کی۔ اس کے بعد آپ نے تعلیم الاسلام کالج، ربوہ سے بطور زوآلوجی لیکچرر اپنی کیریئر کا آغاز کیا اور قریباً 38 سال بعد 1999ء میں ریٹائر ہوئے۔

پاکستان کے قریباً ہر علاقہ ہر کونہ میں رینگنے والے جانور (Reptiles) اور پانی اور خشکی دونوں پر رہنے والے جانور (Amphibians) کی تلاش کے بعد آپ نے 34 نئی اقسام (نسلیں) دریافت کیں جن میں گیارہ قسم کے سانپ، 15 قسم کی چھپکلیاں اور آٹھ قسم کے Amphibians شامل ہیں۔

دنیا کے مختلف سائنسی جرائد میں آپ کے 250 سے زائد تحقیقی مقالہ جات شائع ہوئے۔ 10 کتابیں اور پاکستان میں پائے جانے والے Amphibians اور Reptiles پر فیلڈ گائیڈز شائع ہوئیں۔ آپ کو پاکستان کے واحد ہرپٹالوجسٹ (Herpetologist) ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

مرحوم پروفیسر صاحب کو تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پروفیسر ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہؤا۔

آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور نماز تہجد کی ادائیگی اور تلاوت قرآن کریم میں باقاعدگی کا خاص خیال رکھتے تھے۔

اللہ تعالیٰ ان مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین۔

کتب حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام

جو کتابیں آپ نے پڑھ لی ہیں، ان پر نشان لگائیں اور جو نہیں پڑھیں انہیں amibookstore.us سے خرید کر مطالعہ فرمائیں۔

روحانی خزائن جلد نمبر 1
- ☐ براہین احمدیہ چہار حِصص

جلد نمبر 2
- ☐ پُرانی تحریریں
- ☐ سُرمۂ چشم آریہ
- ☐ شحنۂ حق
- ☐ سبز اشتہار

جلد نمبر 3
- ☐ فتح اسلام
- ☐ توضیح مرام
- ☐ ازالۂ اوہام

جلد نمبر 4
- ☐ الحق مُباحثہ لدھیانہ،
- ☐ الحق مباحثہ دہلی
- ☐ آسمانی فیصلہ
- ☐ نشانِ آسمانی
- ☐ ایک عیسائی کے تین سوال اور ان کے جوابات

جلد نمبر 5
- ☐ آئینہ کمالات اسلام

جلد نمبر 6
- ☐ برکات الدعا
- ☐ حُجّۃ الاسلام
- ☐ سچائی کا اظہار
- ☐ جنگِ مقدس
- ☐ شہادۃُ القرآن

جلد نمبر 7
- ☐ تحفۂ بغداد
- ☐ کرامات الصّادقین
- ☐ حمامۃُ البُشریٰ

جلد نمبر 8
- ☐ نُورُ الحق دو حصّے
- ☐ اتمام الحُجّۃ
- ☐ سِرُّ الخلافۃ

جلد نمبر 9
- ☐ انوارِ اسلام
- ☐ مِنَنُ الرّحمان
- ☐ ضیاءُ الحق
- ☐ نورُ القرآن دو حصّے
- ☐ معیارُ المذاہب

جلد نمبر 10
- ☐ آریہ دھرم
- ☐ سَت بچن
- ☐ اسلامی اصول کی فلاسفی

جلد نمبر 11
- ☐ انجامِ آتھم

جلد نمبر 12
- ☐ سراجِ منیر
- ☐ استفتاء اردو
- ☐ حجۃ اللّٰہ
- ☐ تحفہ قیصریہ
- ☐ محمود کی آمین
- ☐ سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب
- ☐ جلسۂ احباب

جلد نمبر 13
- ☐ کتابُ البریہ
- ☐ البلاغ
- ☐ ضرورۃُ الامام

جلد نمبر 14
- ☐ نجمُ الہدیٰ
- ☐ رازِ حقیقت
- ☐ کشف الغطاء
- ☐ ایّامُ الصُّلح
- ☐ حقیقتُ المہدی

جلد نمبر 15
- ☐ مسیح ہندوستان میں
- ☐ ستارہ قیصرہ
- ☐ تریاقُ القلوب
- ☐ تحفہ غزنویہ
- ☐ روئیداد جلسہ دعاء

جلد نمبر 16
- ☐ خطبۃ الہامیۃ
- ☐ لُجّۃُ النُّور

جلد نمبر 17
- ☐ گورنمنٹ انگریزی اور جہاد
- ☐ تحفہ گولڑویہ
- ☐ اربعین
- ☐ مجموعہ آمین

جلد نمبر 18
- ☐ اعجازُ المسیح
- ☐ ایک غلطی کا ازالہ
- ☐ دافعُ البلاء
- ☐ الہُدیٰ
- ☐ نزولُ المسیح
- ☐ گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے
- ☐ عصمتِ انبیاء علیہم السلام

جلد نمبر 19
- ☐ کشتیٔ نوح
- ☐ تحفۃُ الندوہ
- ☐ اعجازِ احمدی
- ☐ ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی
- ☐ مواہب الرحمان
- ☐ نسیمِ دعوت
- ☐ سناتن دھرم

جلد نمبر 20
- ☐ تذکرۃُ الشّہادتین
- ☐ سیرۃُ الابدال
- ☐ لیکچر لاہور
- ☐ اسلام (لیکچر سیالکوٹ)
- ☐ لیکچر لدھیانہ
- ☐ رسالہ الوصیت
- ☐ چشمۂ مسیحی
- ☐ تجلّیاتِ الٰہیہ
- ☐ قادیان کے آریہ اور ہم
- ☐ احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے؟

جلد نمبر 21
- ☐ براہین احمدیہ جلد پنجم

جلد نمبر 22
- ☐ حقیقۃُ الوحی
- ☐ اَلاِستفتاء ضمیمہ حقیقۃ الوحی (اردو ترجمہ)

جلد نمبر 23
- ☐ چشمۂ معرفت
- ☐ پیغامِ صُلح

جماعتہائے امریکہ کا کیلنڈر 2023ء

تاریخ۔دن۔وقت	تفصیل	لوکل۔ریجنل۔نیشنل	مقام
جنوری			
یکم جنوری۔اتوار	نئے سال کا پہلا دن		وفاقی تعطیل
7-8 جنوری، ہفتہ، اتوار	لوکل معاون تنظیمیں، ریویو2022ء، منصوبے 2023ء	لوکل، تنظیمیں	جماعت
8 جنوری، اتوار	نیشنل تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
8 جنوری، اتوار	جماعت کے مالی نظام کا ایک جائزہ، 3 بجے شام EDT	شعبہ مال	ویبینار(Webinar)
10-20 جنوری منگل تا جمعہ	عشرہ وصیت	شعبہ وصیت	جماعت
13-15 جنوری، جمعہ تا اتوار	انصار لیڈر شپ کانفرنس	ذیلی تنظیمیں / نیشنل مجلس انصار اللہ	مسجد بیت الاکرام ڈیلس
14 جنوری، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
16 جنوری، پیر	مارٹن لوتھر کنگ جونیر ڈے، لونگ ویک اینڈ		وفاقی تعطیل
21 جنوری، ہفتہ	9واں قرآن اور سائنس سمپوزیم، امریکہ	AAMS	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
22 جنوری، اتوار	جلسہ سیرۃ النبی ﷺ	ریجنل	جماعت
28 جنوری، ہفتہ	وقفِ نَو کیریئر ایکسپو (Career Expo)	نیشنل شعبہ وقفِ نَو	ان پرسن / زوم میٹنگ
29 جنوری، اتوار	پبلک افیئرز سیمینار	شعبہ امور خارجیہ	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
فروری			
1-10 فروری، بدھ تا جمعہ	عشرہ صلوٰۃ	شعبہ تربیت	جماعت
4-5 فروری، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
11 فروری، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
11-12 فروری، ہفتہ، اتوار	پریذیڈنٹس ریفریشر کورس	دفتر نیشنل جماعت جنرل سیکرٹری	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
12 فروری، اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
17-19 فروری، جمعہ تا اتوار	مسرور انٹر نیشنل سپورٹس ٹورنامنٹ	شعبہ کھیل	نیویارک
18 فروری، ہفتہ	جامعہ میں داخلہ کی تحریک اور حوصلہ افزائی	شعبہ وقفِ نَو	ورچوئل
20 فروری، پیر	پریذیڈنٹس ڈے لونگ ویک اینڈ		وفاقی تعطیل
25 فروری، ہفتہ	نیشنل لجنہ تبلیغ، میڈیا، پبلک افیئرز ٹریننگ	تنظیم لجنہ اماء اللہ	زوم میٹنگ
26 فروری، اتوار	یوم مصلح موعود	لوکل	جماعت
مارچ			
4-5 مارچ، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
4-5 مارچ، ہفتہ، اتوار	مجلس اطفال الاحمدیہ، مجلس خدام الاحمدیہ اجتماع	تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ	لوکل
10-12 جمعہ تا اتوار	دوسرا ریفریشر کورس دارالقضاء امریکہ	شعبہ دارالقضاء	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
10-20 مارچ، جمعہ تا پیر	عشرہ وصیت	شعبہ وصیت	جماعت
11 مارچ، ہفتہ	رشتہ ناتا ویبینار، ایک دوسرے کے لیے لباس	شعبہ رشتہ ناتا	ویبینار(Webinar)

تاریخ۔دن۔وقت	تفصیل	لوکل۔ریجنل۔نیشنل	مقام
11مارچ،ہفتہ	رشتہ ناتا پروگرام، ملاقات و تعارف	شعبہ رشتہ ناتا	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
12مارچ، اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
17-19مارچ، جمعہ تا اتوار	نیشنل لجنہ مینٹرنگ(Mentoring)کانفرنس	تنظیم لجنہ اماء اللہ	مسجد بیت الاکرام، ڈیلس
18مارچ،ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن/زوم میٹنگ
18مارچ،ہفتہ	لوکل قرآن کانفرنس	شعبہ تعلیم القرآن اور وقفِ عارضی	جماعت
19مارچ، اتوار	اپنی تاریخ جانیے، Know Your History	شعبہ اشاعت	ویبینار(Webinar)
23مارچ تا 20/اپریل	رمضان المبارک	لوکل	جماعت
26مارچ، اتوار	یومِ مسیح موعود	لوکل	جماعت
اپریل			
1-10/اپریل، ہفتہ تا پیر	عشرہ صلوٰۃ	شعبہ تربیت	جماعت
1-2/اپریل، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
9/اپریل، اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
21 اپریل	عید الفطر	لوکل	جماعت
28-30 اپریل، جمعہ تا اتوار	مجلس شوریٰ جماعت امریکہ	دفتر جنرل سیکرٹری	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
مئی			
6-7مئی، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و ذیلی تنظیمیں	جماعت
6 مئی، ہفتہ	وقفِ نَو ریجنل اجتماع	نیشنل شعبہ وقفِ نَو	ان پرسن/ایسٹ کوسٹ ریجنز
13 مئی، ہفتہ	وقفِ نَو ریجنل اجتماع	نیشنل شعبہ وقفِ نَو	ان پرسن/ویسٹ اور سنٹرل ریجنز
13-14 مئی، ہفتہ تا اتوار	انصار ریجنل اجتماعات	تنظیم مجلس انصار اللہ	لوکل، ریجنل
14 مئی، اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
18-21 مئی، جمعرات تا اتوار	دورہ جامعہ کینیڈا، والدین اطفال و خدام	شعبہ وقفِ نَو	ان پرسن/کینیڈا
19-21 مئی، جمعہ تا اتوار	ریجنل اجتماعات اطفال و خدام	مجلس خدام الاحمدیہ	لوکل/ریجنل
20 مئی، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن/زوم میٹنگ
20-21 مئی، ہفتہ، اتوار	مجلس انصار اللہ فیملی ڈے	مجلس انصار اللہ	لوکل
28 مئی، اتوار	یومِ خلافت	لوکل	جماعت
29 مئی، پیر	میموریل ڈے، لونگ ویک اینڈ		وفاقی تعطیل
جون			
1-10 جون، جمعرات تا ہفتہ	عشرہ صلوٰۃ	شعبہ تربیت	جماعت
3-4 جون، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
10 جون، ہفتہ	رشتہ ناتا ویبینار، ایک دوسرے کے لیے لباس	نیشنل شعبہ رشتہ ناتا	ویبینار(Webinar)
11 جون، اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
17-18 جون، ہفتہ، اتوار	روحانی فٹنس(Spiritual Fitness)کیمپ	نیشنل شعبہ تربیت	لوکل جماعت

تاریخ۔دن۔وقت	تفصیل	لوکل۔ریجنل۔نیشنل	مقام
18جون،اتوار	اپنی تاریخ جانیئے،Know Your History	نیشنل شعبہ اشاعت	ویبینار(Webinar)
19-22جون،پیر تا جمعرات	وقفِ نَو نیشنل موسم گرما کا کیمپ	شعبہ وقفِ نَو	مسجد ساؤتھ ورجینیا
23-25جون،جمعہ تا اتوار	مجلس خدام الاحمدیہ نیشنل اجتماع	تنظیم نیشنل مجلس خدام الاحمدیہ	مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ
24جون،ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن/زوم میٹنگ
28جون،بدھ	عیدالاضحیٰ	لوکل	جماعت
30جون تا9جولائی،جمعہ تا اتوار	عشرہ وصیت	شعبہ وصیت	جماعت
جولائی			
1-2 جولائی،ہفتہ،اتوار	لوکل جماعت،ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
4جولائی،منگل	یوم آزادی		وفاقی تعطیل
8-14جولائی،ہفتہ تا جمعہ	نیشنل یوتھ کیمپ	شعبہ تعلیم	مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ
8-9 جولائی،ہفتہ،اتوار	انصار ریجنل اجتماعات	تنظیم مجلس انصاراللہ	لوکل،ریجنل
9 جولائی،اتوار	طاہر اکیڈیمی گریجوایشن	شعبہ تربیت	مقامی مساجد
9 جولائی،اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
14-16 جولائی،جمعہ تا اتوار	جلسہ سالانہ امریکہ	نیشنل	ہیرس برگ،پنسلوینیا
22-23 جولائی،ہفتہ،اتوار	انصار ریجنل اجتماعات	تنظیم مجلس انصاراللہ	لوکل،ریجنل
28-30 جولائی،جمعہ تا اتوار	جلسہ سالانہ یوکے	یوکے	یوکے
29 جولائی،ہفتہ	نیشنل لجنہ ورچوئل مینٹرنگ(Mentoring)کانفرنس	تنظیم نیشنل لجنہ اماءاللہ	ورچوئل
اگست			
1-10/اگست،منگل تا جمعرات	عشرہ صلوٰة	شعبہ تربیت	جماعت
5-6/اگست،ہفتہ،اتوار	لوکل جماعت،ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
12-13/اگست،ہفتہ،اتوار	روحانی فٹنس(Spiritual Fitness)کیمپ	شعبہ تربیت	لوکل جماعت
13/اگست،اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
17-22/اگست،جمعرات تا منگل	نیشنل تربیت کیمپ (بعمر15تا18سال)	مجلس خدام الاحمدیہ	مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ
19/اگست،ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن/زوم میٹنگ
25-27/اگست،جمعہ تا اتوار	نیشنل لجنہ اجتماع	تنظیم نیشنل لجنہ اماءاللہ	مسجد بیت الرحمٰن،میری لینڈ
26/اگست،جمعہ تا اتوار	طاہر اکیڈیمی سالانہ کانفرنس	شعبہ تربیت	بالٹی مور مسجد
ستمبر			
2-3 ستمبر،ہفتہ،اتوار	لوکل جماعت،ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
2-4 ستمبر،ہفتہ تا پیر	لیبر ڈے ویک اینڈ		وفاقی تعطیل
9-10 ستمبر،ہفتہ،اتوار	مجلس انصاراللہ فیملی ڈے	مجلس انصاراللہ	لوکل
10 ستمبر،اتوار	تربیت ویبینار(Webinar)،8بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)

تاریخ۔دن۔وقت	تفصیل	لوکل۔ریجنل۔نیشنل	مقام
16 ستمبر، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
16 ستمبر، ہفتہ	رشتہ ناتا ویبینار، ایک دوسرے کے لیے لباس	شعبہ رشتہ ناتا	ویبینار(Webinar)
17 ستمبر، اتوار	اپنی تاریخ جانیے، Know Your History	شعبہ اشاعت	ویبینار(Webinar)
22-24 ستمبر، جمعہ تا اتوار	خدام الاحمدیہ مجلس شوریٰ	نیشنل مجلس خدام الاحمدیہ	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
اکتوبر			
30 ستمبر تا یکم اکتوبر، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
1-10 اکتوبر، اتوار تا منگل	عشرہ صلوٰۃ	شعبہ تربیت	جماعت
6-8 / اکتوبر، جمعہ تا اتوار	مجلس انصاراللہ شوریٰ اور نیشنل اجتماع	نیشنل مجلس انصاراللہ	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
7-8 / اکتوبر، ہفتہ، اتوار	اطفال ریلی	ریجنل مجلس خدام الاحمدیہ	لوکل مجلس خدام الاحمدیہ
8 / اکتوبر، اتوار	تربیت ویبینار (Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
9 / اکتوبر، پیر	کولمبس ڈے لانگ ویک اینڈ		وفاقی تعطیل
14 / اکتوبر، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
14 / اکتوبر، ہفتہ	سالانہ تربیتی کانفرنس	شعبہ تربیت	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
21-22 / اکتوبر، ہفتہ، اتوار	نیشنل قرآن کانفرنس	شعبہ تعلیم القرآن اور وقفِ عارضی	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
27-29 / اکتوبر، جمعہ تا اتوار	نیشنل لجنہ اماء اللہ مجلس شوریٰ	لجنہ اماء اللہ	اٹلانٹا، جارجیا
نومبر			
3-13 نومبر، جمعہ تا پیر	عشرہ وصیت	شعبہ وصیت	جماعت
4-5 نومبر، ہفتہ، اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
11 نومبر، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
11 نومبر، ہفتہ	ریجنل اجتماع وقفِ نَو	نیشنل شعبہ وقفِ نَو	ان پرسن / ایسٹ کوسٹ ریجنز
12 نومبر، اتوار	تربیت ویبینار (Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
18 نومبر، ہفتہ	نیشنل سالانہ تربیت کانفرنس	شعبہ تربیت	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
18 نومبر، ہفتہ	ریجنل اجتماع وقفِ نَو	نیشنل شعبہ وقفِ نَو	ان پرسن / ویسٹ اور سنٹرل ریجنز
23-26 نومبر، جمعرات تا اتوار	تھینکس گِوِنگ (Thanksgiving)		وفاقی تعطیل
دسمبر			
1-10 دسمبر، جمعہ تا اتوار	عشرہ صلوٰۃ	شعبہ تربیت	جماعت
2۔3 دسمبر، ہفتہ اتوار	لوکل جماعت، ذیلی تنظیموں کی سرگرمیاں	لوکل و تنظیمیں	جماعت
8-10 دسمبر، جمعہ تا اتوار	فضل عمر قائدین کانفرنس / اطفال ریفریشر کورس	نیشنل مجلس خدام الاحمدیہ	مسجد بیت الرحمٰن، میری لینڈ
9 دسمبر، ہفتہ	نیشنل عاملہ میٹنگ	نیشنل جماعت	ان پرسن / زوم میٹنگ
9 دسمبر، ہفتہ	رشتہ ناتا ویبینار، ایک دوسرے کے لیے لباس	شعبہ رشتہ ناتا	ویبینار(Webinar)
10 دسمبر، شام، اتوار	تربیت ویبینار (Webinar)، 8 بجے شام EDT	شعبہ تربیت	ویبینار(Webinar)
17 دسمبر، شام، اتوار	اپنی تاریخ جانیے، Know Your History	شعبہ اشاعت	ویبینار(Webinar)
22-24 دسمبر، جمعہ تا اتوار	جلسہ سالانہ ویسٹ کوسٹ (ممکنہ تاریخ)	نیشنل جماعت	چینو، کیلیفورنیا
25 دسمبر، پیر	کرسمس ڈے		وفاقی تعطیل